

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اهدنا الصراط المستقيم

خطاب

امیر عزیمت، مجاہد اسلام، شمشیر بے نیام

نور اللہ مرقدہ

حضرت مولانا علامہ

حق نواز جھنگوی شہید

موضوع

مولوی احمد سعید خان بلوچ چتروڑی کا آپریشن

دارالعلوم کبیر والہ

مقام



ناشر: مکتبہ اسلامیہ حنفیہ بن حافظ جی ضلع میانوالی

﴿خطبہ﴾

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه و
نعوذ بالله من شرور انفسنا..... ومن سيئات اعمالنا من يهده الله..... فلا مضل
له ومن يضلله فلا هادي له..... واشهد ان لا اله الا الله..... وحده لا
شريك له واشهد ان محمداً عبده ورسوله.....
اما بعد افقد قال الله تعالى في الكلام المجيد.....

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم ☆ بسم الله الرحمن الرحيم ☆
وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا
تَشْعُرُونَ ☆

وقال الله تعالى في مقام آخر..... اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ
الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

وقال الله تعالى في مقام آخر..... فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ.

وقال الله تعالى في مقام آخر..... وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ
مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِمْ جَهَنَّمَ رَضِيَ اللَّهُ وَصَدَّقَ رَسُولَهُ النَّبِيُّ الْكَرِيمُ.

درود شریف پڑھیں۔

اللهم صلي على سيدنا ومولانا محمد وعلى سيدنا ومولانا

محمد وبارك وسلم وصل عليه.

صدرگرامی قدر معزز حاضرین واجب الاحترام علماء کرام..... آج کے اس

جلسہ کی غرض آپ حضرات نے گذشتہ رات بھی..... اور آج مجھ سے پہلے علماء کرام سے سن چکے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جس عنوان پر اس جلسے کا انعقاد کیا گیا ہے۔ مجھے اس جلسہ کی غرض مد نظر رکھتے ہوئے اسی موضوع پر بولنا چاہئے۔ بارگاہ خلاق عالم میں نہایت عاجزی سے التجاء فرمائیں کہ..... فاطر السموات والارض مجھے سچ، سچ کہنے کی توفیق بخشے۔
تمہید:

کتاب ہدایت کے مختلف مقامات سے چند آیات آپ حضرات کے سامنے تلاوت کی ہیں..... اور انشاء اللہ آپ حضرات نے اگر توجہ فرمائی تو میں یہ حقیقت واضح کر دوں گا..... کہ وہ لوگ جو خانہ خدا میں بیٹھ کر شرم و حیا کو بالائے طاق رکھ کر..... یہ پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ ہم قرآن پڑھتے ہیں..... اور ہمارے جواب میں کوئی قرآن پیش نہیں کر سکتا۔ میں اس سراپا کذب و دجل اور فریب کی دھجیاں بکھیر دوں گا..... اور ساتھ ساتھ یہ بھی درخواست کرتا ہوں..... کہ میرے اکابرین اور اسلاف تو بہت بڑی شخصیات ہیں۔ میں تو ایک ادنیٰ سا اہل حق کا رضا کار اور مذہبی کارکن ہوں۔ کوئی دعویٰ نہیں ہے بڑائی کا۔ اللہ انانیت، تکبر اور غرور سے محفوظ فرمائیں۔ لیکن یہ بات واضح کروں گا کہ میری تقریر اور میری آج کی گزارشات..... ان گنت ٹپس ریکارڈ کر رہی ہیں۔

اگر کوئی شخص میری گزارشات کا جواب دینے کی کوشش کرے..... اور اس کے اندر ایک رتی بھر حیا اور شرم ہو تو وہ شخص حرف بحرف میری تقریر کی تردید کرے اور دلائل کے ساتھ..... تیرہ بازی کے ساتھ نہیں؟ حق پہنچتا ہے ہر انسان کو کہ وہ اپنے موقف کو بیان کرے..... اگر اس کے پاس دلائل ہوں..... اور یہ بھی میں عرض کروں گا کہ الحمد للہ ہمارے ملک میں شرعی عدالت قائم ہو چکی ہے۔ بجائے اس بات کے ہم قصیوں میں شہروں میں..... اور مختلف مساجد میں بحث و مباحثہ کرتے رہیں۔

کیوں نہیں ایسا ہوتا؟..... جو شخص دعویٰ کرتا ہے کہ میرے پاس قرآن ہے اور

بہت وزنی دلائل ہیں..... وہ شرعی عدالت میں آجائے تو فیصلہ عدالت سے کرالیں۔

میری بات آپ کو سمجھ میں آ رہی ہے یا نہیں؟ (آ رہی ہے) اگر قادیانی شرعی عدالت میں درخواست دے سکتا ہے اس واسطے..... کہ ہم حق پر ہیں..... اور مسلمان ہمیں غلط کہتے ہیں۔ جسکو ہم غلط کہتے ہیں وہ بھی درخواست دے کہ میں تو قرآن پڑھتا ہوں..... اور مسلمان میرے خلاف یلغار کر رہے ہیں۔ وہ بھی یہ قسمت آزما کر دیکھ لے۔ اگر اس میں جرأت ہے اور دلائل موجود ہیں۔ ٹھیک ہے یا نہیں؟ کوئی غلط بات تو نہیں؟ (بالکل ٹھیک ہے) تاکہ فتنہ ہی ختم ہو جائے ہمیشہ کے لئے۔ اور انشاء اللہ اگر فتنے نے اپنا رخ اور انداز نہ بدلا..... تو ایک وقت آئے گا کہ اس قسم کے افراد کے متعلق..... شرعی فیصلہ کرا کے فتنہ پر ہمیشہ کے لئے بین لگادیا جائے۔

قرآن حکیم کی جو آیت میں نے خطبے میں..... سب سے پہلے تلاوت کی ہے اس کے الفاظ ہیں۔ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يَقْتُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ۔ نہ کہو ان لوگوں کو مردہ جو اللہ کے راستے میں شہید ہو گئے، کٹ گئے، ذبح ہو گئے۔ بَلْ أَحْيَاءٌ مردہ نہ کہو.....؟ بلکہ زندہ کہو۔

دوسری جگہ قرآن کے الفاظ ہیں..... جو عام طور پر سماع نبوی ﷺ کے منکرین پیش کرتے ہیں۔ اَمْوَاتٌ "غیر اَحْيَاء"۔ دونوں آیات کو سامنے رکھ لیں۔ خالق جل مجدہ نے مشرکین کی تردید کرتے ہوئے..... فرمایا ہے کہ جن کو تم پکارتے ہو... اَمْوَاتٌ غیر اَحْيَاء..... وہ مردہ ہیں زندہ نہیں..... یہی آیت اہل حق کے جواب میں عموماً پیش کی جاتی ہے اور اس کو بہت بڑی دلیل تصور کیا جاتا ہے اپنے موقف پر..... موت کسے کہتے ہیں.....!

میں عرض صرف یہ کرنا چاہتا ہوں کہ موت کا معنی کیا ہے..... اور موت کس کو کہتے ہیں؟..... تو یہی جواب ملتا ہے کہ روح کا جسم سے نکل جانا یہ موت کا معنی ہے۔ اگر روح کا

تعلق جسم کے ساتھ رہے پھر بھی موت نہیں..... اور اگر روح بالکل جسم میں لوٹ آئے.....
پھر بھی موت نہیں... ہاں اگر روح جسم سے نکل جائے اور اس کا تعلق کسی بھی لحاظ سے جسم
کے ساتھ نہ ہو..... یہ موت کا معنی عموماً لوگ کیا کرتے ہیں۔ اموات غیر احیاء..... اس
آیت کو بطور دلیل پیش کرنے والا طبقہ..... موت کا یہ معنی اور مفہوم پیش کرتا ہے۔ توجہ میری
طرف رہے؟ اور یہی معنی عموماً اس اسٹیج کی زینت ہے جس اسٹیج کا خطبہ بہت لمبا ہے۔
چاہے دلائل بیکار ہوں۔ سمجھ گئے ہو؟

ایک اہم سوال.....!

میں سوال یہ کرنا چاہتا ہوں ابتداء کہ جب موت کا معنی یہ ہے جسم سے روح
نکل گئی۔ اب اس کا کسی لحاظ سے جسم سے تعلق نہیں..... اگر اس کا تعلق جسم کے ساتھ ہو تو وہ
موت نہیں..... اور اگر روح جسم کے اندر موجود ہو..... پھر بھی موت نہیں۔ موت تب بنے
گی جب روح جسم سے بالکل نکل گئی..... اور اس کا کسی لحاظ سے جسم کے ساتھ تعلق نہیں رہا؟
جب موت کا یہ معنی ہے..... تو خالق ارض السموات نے جب شہداء کے متعلق یہ
اعلان فرمایا۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ.. جو میرے راستے
میں ذبح ہو گئے، اللہ کے راستے میں کٹ گئے..... ان کو مردہ نہ کہو بل احیاء..... بلکہ وہ
زندہ ہیں۔ جب مردہ نہیں کہنا اور زندہ کہنا ہے..... اور موت کا معنی ہی یہ ہے کہ روح کا جسم
سے نکل جانا۔ اس کا کسی لحاظ سے جسم کے ساتھ تعلق نہ ہونا۔ جب موت یہ ہوئی..... اور
خالق اس لفظ موت کی تردید کرتے ہوئے..... اعلان فرماتے ہیں۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ.. بلکہ زندہ مانو،
مردہ نہ کہو..... تو معلوم ہوا ہے کہ روح کا تعلق شہید کے جسم کے ساتھ ہے نا؟..... نہیں سمجھ
آئی؟ اگر تعلق نہیں..... قطعاً نہ تعلق ہے نہ شہید کی روح جسم کے اندر لوٹ کر آئی ہے۔

تو موت کا معنی یہی ہے۔ لیکن خالق نے جب موت کی نفی کی ہے۔ مردہ نہ کہو..... تو معلوم ہوا کہ جب موت کی نفی ہے..... اور حیات بتائی گئی ہے حیات کا معنی ہی یہی ہے۔ یا روح بالکل لوٹ آئے یا روح کا تعلق ہو جسم کے ساتھ۔ جس کے ساتھ جسم حس محسوس کرے، جس کے ساتھ جسم کوئی تلف و محسوس کرے۔ جس کے ساتھ جسم کوئی آسائش محسوس کرے۔ جب حیات کا معنی ہی یہی ہے..... اور موت کا معنی ہے روح کا بالکل کٹ جانا۔ اور حیات کا معنی ہے روح کا تعلق ہونا یا روح کا لوٹ آنا۔ تو شہداء کے متعلق خالق نے اعلان کیوں فرمایا ہے؟.....

کیا شہداء اللہ کے شریک ہیں؟

میں پوچھنا چاہتا ہوں..... شرک کی مشین گن لگانے والے سے۔ کیا شہداء اللہ کے شریک ہیں؟ نہیں سمجھ آئی بات میں نے کیا کہا ہے؟ اگر پیغمبروں کو زندہ ماننا یہ شرک ہے..... تو کیا شہداء کو زندہ ماننا شرک نہیں؟ اگر نبی کو زندہ ماننا یہ شرک ہے اور اللہ کی توحید میں فرق آتا ہے..... تو کیا شہید کو زندہ مان لینا یہ شرک نہیں؟

یہ ہو سکتا ہے..... کہ ایک بندہ خالق کا شریک ہو، دوسرا نہ ہو؟ شرک کا معنی ہی یہی ہے..... کہ کوئی بھی اللہ کی صفت خاصہ میں شریک نہ ہو۔ اگر کسی کو اللہ کی صفت خاصہ کے اندر شریک کیا گیا..... تو یقیناً یہ کفر ہے..... اس کا نام شرک ہے۔ تو میں یہ بھی ساتھ ساتھ پوچھوں گا..... کیا اس گروپ کا خدا ایسا ہے کہ جس پر موت آئی ہے۔ موت کے بعد اس کو زندگی ملی ہے۔ اگر الوہیت کی یہ ہی تعریف ہے۔ خدا کی یہی تعریف ہے..... کہ اس پر موت آئی..... اس کی قبر بنی..... اس کا جنازہ پڑھا گیا۔ اور اس کے بعد اس کے اندر روح لوٹائی گئی ہے۔ اگر معبود یہی ہے..... پھر تو یقیناً اگر میں عقیدہ رکھوں.....

پیغمبر پر موت آئی، موت کے بعد خالق نے روح لوٹائی۔ یا روح کا تعلق قائم کر دیا۔ اگر میں یہ عقیدہ رکھوں..... پھر تو کہا جاسکتا ہے کہ خدا بھی ایسا ہے..... اور ساتھ نبی علیہ

السلام کی یہی تعریف مان لی ہے۔ پھر تو شرک ہوا؟

لیکن خالق پر موت شروع سے آتی ہی نہیں..... تو پھر شرک کیسے بن گیا؟ کوئی بات سمجھ آئی ہے یا نہیں؟ (آئی ہے)

بڑی عالمانہ فاضلانہ تقریر آپ حضرت علامہ کی سن چکے ہیں۔ میں تو ایک رضا کار کی حیثیت سے..... کچھ دلائل بھی ساتھ ساتھ عرض کروں گا..... اور تھوڑی سی مجتہد العصر کی داستان بھی میں نے بیان کرنی ہے۔ کرنی چاہئے یا نہیں؟ (جواب ملا کرنی چاہیے) کیوں کرنی چاہیے؟ آپ تو کہیں گے کہ موضوع جلسہ حیات النبی ﷺ ہے..... پھر کسی کی داستان کیوں بیان کرتے ہو؟

بھائی! اس واسطے کرتے ہیں کہ جو شخص پبلک کو علم کی دعوت دیتا ہے..... جو شخص پبلک کو اہل حق ہونے کی دعوت دیتا ہے۔ کیا اس کا کریکٹر زیر بحث نہ آئے؟ کیا اس کی زندگی زیر بحث نہ آئے؟ اس کا کردار اور کروت زیر بحث نہ آئے۔

اہل حق کی نشانی اور علامت یہ ہے..... کہ وہ تحت دار پر بھی وہ اپنا منو قف نہیں چھوڑتا۔ اور جو اہل حق نہیں..... وہ دن بدن گرگٹ کی طرح بدلتا ہے۔ کیا یہی انسان جو تیرے شہر کے اندر اہل حق ہونے کا دعویٰ کرتا ہے..... اس نے ایک مدت تک رفع یدین کیا ہے۔ ایک مدت تک آمین بالجہر کہتا رہا..... اس لئے کہ چند مرلے زمین میرے نام منتقل ہو جائے۔ جس وقت زمین مل گئی رفع یدین گیا۔ آمین بالجہر گئی۔ جو شخص مذہبی عقائد اور نظریات کے ساتھ..... اس حد تک دجل کرتا ہے وہ اہل حق نہیں۔ شیطان کی ذریت ہے.....

حق کی نشانی یہ ہے کہ چکی میں ڈال کر پیس وینا پھر بھی وہ باز نہ آئے گا..... بلکہ یوں کہیں آزمائش کر کے دیکھ حق اور باطل کی۔

جو شخص شب و روز یہ کہتا ہے..... کہ اللہ کے سوا کوئی نفع و نقصان کا مالک نہیں..... وہ بلا

اجازت لاؤ ڈیسک پر استعمال کرنے کی کوشش نہیں کرے گا..... کیوں؟ ہو سکتا ہے پرچہ بن جائے۔ اس کے مقابلے میں حضرت قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کے اس ادنیٰ رضا کار کو کھڑا کر..... جو دفعہ ۱۴۴ توڑ کر بھی ہتھ کڑی ڈال کر بھی صدائے حق بلند کرے گا۔ اسی پر فیصلہ کر لے۔ چھوڑ دے بڑے اکابر کو نوکر دیکھ کیا ہے؟

جو ہتھکڑی سے ڈرتا ہے..... وہ اس کو مشکل کشا نہیں سمجھتا؟ (یعنی اللہ کو) اگر مشکل کشا ملے تو ہتھکڑی کوئی چیز نہیں۔

اگر حاجت روا وہ ذات ہے..... تو جیل کوئی چیز نہیں؟ اگر حاجت روا وہ ہے تو پھر درخواستیں کس بات کی؟ کہ مجھے قتل کرنے کا پروگرام ہے؟
جلے کی اجازت نہ دو؟ اگر تیری موت کے دن آگئے ہیں..... تو مل نہیں سکتے؟ اگر نہیں آئے تو موت آ نہیں سکتی؟ درخواست کس بات کی؟
جھنگوی شہیدؒ کی وارنگ:

اور یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ غفریب وقت آرہا ہے کہ میں تیری مسجد میں تقریر کروں گا اور جرأت کیسا تھ کروں گا..... کرنی چاہیے یا نہیں؟ (بڑے جذبے سے جواب ملا کرنی چاہیے) توجہ کریں؟ اخلاقی طور پر یہ حق پہنچتا ہے..... کیوں کہ میں مسافر ہوں۔ اگر دارالعلوم کے اساتذہ نے مجھے اجازت دی..... تو میں تمام تر قانونی پابندیوں کو توڑ کر..... اس مسجد میں تقریر کروں گا۔ جس مسجد کے منبر پر قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کو مشرک کہا گیا ہے۔ جس مسجد کے منبر پر جہاں نبوت کی توہین کی گئی ہے وہ منبر چھین لوں گا۔ وہ مسجد چھین لوں گا۔ بشرطیکہ مجھے کبیر والہ کے لوگ اخلاقی اجازت دے دیں۔

پھر دیکھ لوں گا..... کون خالق کو مشکل کشا مانتا ہے۔ کون پولیس کو حاجت روا مانتا ہے۔ بلکہ کہنا چاہتا ہوں..... کہ غلیظ زبان بند کر لے۔ دجل و فریب پینی گستاخانہ انداز بند کر..... ورنہ غفریب وقت آئے گا کہ تیرا اڈہ تجھ سے چھین لیا جائے..... اور تجھے کبیر والہ

چھوڑ دینے پر مجبور کر دیا جائے ٹھیک ہے؟ (وعدہ کرتے ہو ہاتھ کھڑا کر کے) نت نت جلے؛ نت نت جواب؛ نت نت کھلے خط۔ یہ پرانی داستان۔ کہو یہ پرانی کاروائی؟ مجھے خود شنوائی کی عادت نہیں..... نہ کرنی چاہیے لیکن اطلاعاً عرض ہے کہ اس سے بڑی طاقتیں ضلع جھنگ کی۔ جو رئیس اعظم کہلواتے تھے..... شب و روز اصحاب رسول ﷺ کے خلاف ایک اشتہار چھپتا تھا۔ اس اشتہار کی تحریر قلم بند کی ہے۔ وہ قلم توڑ دیا ہے۔ وہ زبان گم کر دی ہے۔ نہیں یقین آتا تو گورو راجہ کی سرزمین سے پوچھ لے؟.....

اس واسطے میں کہنا چاہتا ہوں..... کہ بہتری اسی میں ہے زبان سنبھال کر بات کرو۔ اخلاق کے دائرے میں رہ کر گفتگو کرو، اخلاق کے دائرے میں رہ کر اپنا موقف پیش کرو؟ لیکن اگر غلیظ زبان استعمال کی گئی..... تو پھر وہ اڑا چھین لینا چاہئے یا نہیں؟ (چھین لینا چاہئے)۔ اونچی آواز سے تعاون کرو گے؟ (کریں گے)۔ اگر زبان نہ بدلی تو اڑا چھین لینا ہے۔ بیشک انتظامیہ میری تقریر ریکارڈ کر لے۔

ہاں..... انتظامیہ اگر گستاخ رسولؐ کو لگام دے کہ وہ ہر جمعہ کو کیوں بکتا ہے۔ وہ ہر جمعہ کو کیوں تبرہ بازی کرتا ہے؟ وہ ہر جمعہ کیوں مغلفات بکتا ہے؟ کیا تمام جمعے اس واسطے وقف ہیں..... کہ پوری ملت اسلامیہ کی تکفیر کی جائے۔ آپ سوئے ہوئے ہیں؟ انتظامیہ سوئی ہوئی ہے؟ میں واضح لفظوں میں تحصیل کی انتظامیہ کو عرض کروں گا..... کہ آج کے بعد وہ غلیظ زبان مغلفات مت کہے۔

اگر اس کی زبان کو قانون نے لگام نہ دی۔ اس کی زبان کو قانون نے نہ پکڑا تو مجھے حق ہوگا کہ میں اس کی بد زبان کو اپنی طاقت سے روک لوں۔
شہداء کی زندگی پر روشنی:

میں جو عرض کر رہا تھا۔ تقریر ہے آپ کے ذہن میں..... اگر موت کا معنی یہ ہے کہ روح جسم سے نکل جائے اور اس کا کسی لحاظ سے جسم کے ساتھ تعلق نہ ہو۔ تو خالق نے

شہداء کے متعلق کیوں فرمایا؟ ولا تقولوا لمن يقتل فی سبیل اللہ اموات۔ جب روح کا تعلق ہی کوئی نہیں۔ روح جسم سے بالکل نکل جائے..... اس کا نام موت ہے۔ شہداء جن کو خالق زندہ فرماتا ہے..... وہ زندگی یہی ہوگی کہ یا روح لوٹ آئی ہے یا روح کا شہداء کے جسم سے تعلق ہے۔ اگر کوئی بھی نہیں؟ تعلق بھی نہیں..... تو زندگی کا کیا معنی؟ ہر کسی کی روح نکل گئی..... شہداء کی بھی نکل گئی؟ نہ کافر کی روح کا جسم سے تعلق؟ نہ مومن کی روح کا جسم سے تعلق، نہ نبی کی روح کا جسم کے ساتھ تعلق ہے..... تو خالق نے خصوصیت کیوں بیان کی ہے کہ شہداء کو مردہ نہ کہو..... یہ کیا معنی؟ بات ذہن میں آئی ہے۔

توجہ کریں؟ زندگی بیان فرمائی کہ مردہ نہ کہو۔ بَلْ اَحْيَاءُ زنده ہیں۔ موت کا معنی معلوم،..... زندگی کا معنی معلوم۔ اللہ یہی اعلان کرتا ہے کہ مردہ نہ کہو۔ زندہ کہو۔ اب بات کوئی خفیہ رہ گئی ہے؟..... کہ جس واسطے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ آپ نہیں جانتے؟ موت بھی جانتے ہیں کیا ہے۔ حیات بھی جانتے ہیں کیا ہے۔ اور اللہ کہتا بھی یہی ہے..... کہ مردہ نہ کہو بلکہ زندہ ہیں۔ تو پھر کیوں فرمایا کہ آپ نہیں جانتے..... وہ زندہ ہیں؟ یہ کیا معنی؟

وَلٰكِنْ لَا تَشْعُرُوْنَ پر روشنی:

بتاؤں..... اللہ تعالیٰ نے کس کے لئے فرمایا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے پتھری کو کہا ہے..... کہ تیری مت ماردی گئی ہے۔ تو کہتا ہے کہ ہاتھ کٹ گئے ہیں۔ یہ مردہ نہیں تو زندہ کیسے؟ تو کہتا ہے کہ کلیجہ نکلا ہوا ہے..... زندہ کیسے؟ تو کہتا ہے جنازہ اٹھایا گیا ہے زندہ کیسے؟ تو کہتا ہے کہ زندہ کو قبر میں کیسے رکھ دیا گیا ہے؟ یہ تو بھونکے گا۔

اس واسطے فرمایا۔ وَلٰكِنْ لَا تَشْعُرُوْنَ۔ تو دیکھے گا ہاتھ کٹ گئے ہیں؟..... تو دیکھے گا جگر نکل گیا ہے..... تو دیکھے گا زبان باہر نکلی ہوئی ہے..... تو دیکھے گا آنکھیں نکلی ہوئی ہیں..... تو دیکھے گا سترن سے جدا ہے..... تو دیکھے گا جنازہ اٹھ رہا ہے..... تو دیکھے گا قبر میں دفن کر رہے ہیں..... تو دیکھے گا قبر پر مٹی ڈال رہے ہیں..... تو دیکھے گا جنازہ پڑھ رہے

ہیں..... یہ سب کچھ ہوگا؟..... آپ کہیں گے زندہ کو کبھی قبر میں رکھا جاتا ہے..... تو کہے گا زندہ کا کبھی کلیجہ نکال لیا جاتا ہے..... تو کہے گا زندہ کی کبھی آنکھیں نکالی جاتی ہیں..... تو کہے گا ہاتھ، پاؤں کاٹ دیئے گئے..... سر وجود کے ساتھ نہیں ہے..... زندہ کیا معنی؟

فرمایا! زندہ ہے..... زندہ ہے۔ بک نہیں زندہ ہے تو نہیں جانتا؟ ہے تو زندہ؟ لیکن تیری حماقت ہے کہ تو ظاہر دیکھ کر کہتا ہے کہ کوئی نہیں..... اس کی تردید کی ہے خالق نے..... ظاہر پر نظر نہ رکھ حقیقت دیکھ کہ میں جو کہتا ہوں کہ زندہ ہیں۔ تو زندہ ہیں نا؟ وَلٰكِنْ لَا تَشْعُرُونَ۔ بات ذہن میں اتری ہے یا نہیں اتری؟ (اتری ہے) شہداء زندہ ہیں یا نہیں؟ (زندہ ہیں)

تو نہیں جانتا..... تو ظاہر کو دیکھ رہا ہے..... تو ظاہر قبر دیکھ کر کہتا ہے کہ کوئی نہیں..... تو جنازہ دیکھ کر کہتا ہے کہ کوئی نہیں..... تو یہ دیکھتا ہے کہ جنازہ پڑھا، کفن دیا، غسل دیا..... لہذا زندہ نہیں مردہ ہے۔ تو ظاہر دیکھ کر کہہ رہا ہے۔ جب میں (اللہ) کہتا ہوں کہ زندہ ہیں..... تو مان زندہ ہیں۔ تیری نظر اور ہے تیری نظر وہ نہیں جس کے ساتھ تو حقیقت تک پہنچ جائے..... ہے تو زندہ؟

بات ذہن میں آئی یا نہیں؟ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ۔ مردہ نہ کہو..... بلکہ وہ زندہ ہیں۔ شہید زندہ ہیں؟ پھر خدا کے شریک ہو گئے؟ جو زندہ ہو وہ خدا کا شریک ہے؟ اونچی آواز سے؟ (نہیں)۔ آپ زندہ ہیں خدا کے شریک ہیں؟ (نہیں) ساتھ ساتھ یہ بھی عرض کرتا چلوں.....

منکر حیات کی باطل دلیل:

تو جفر مائیں..... دلیل ہے۔ (إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ۔ اللہ اپنے پیغمبر کو فرماتے ہیں کہ آپ بھی مرنے والے ہیں..... اور باقی لوگ بھی مرنے والے ہیں۔ بطور دلیل کے پیش ہوتی ہے..... یہ آیت۔ انک میت وانہم میتون۔ وظیفہ بن گیا۔ تسبیح

پڑھی تو بھی یہ آیت، خطبہ پڑھا تو بھی یہ آیت..... تقریر کی تب بھی یہ آیت..... نجی مجلس تو بھی یہ آیت پڑھی جاتی ہے یا نہیں پڑھی جاتی؟ (پڑھی جاتی ہے)۔ بالکل قرآن ہے..... اگر بطور برکت کے پڑھتا ہے تو بہت بڑا اجر ہے..... اور اگر کسی شرارت کے تحت پڑھتا ہے کہ آیت کو کسی غلط معنی کے استعمال کرتا ہے..... تو یقیناً دجال ہے۔ ٹھیک ہے نا؟ انک مینٹ و انھم مینٹون۔ آیت پڑھی جا رہی ہے یا نہیں؟...

100

مما تیں کا دجل:

لیکن کتنا بڑا دجل ہے۔ اگر میرا عقیدہ ہوتا، میرے اسلاف کا عقیدہ ہوتا..... کہ پیغمبر پر موت آئی ہی نہیں پھر تو یہ دلیل بنتی تھی..... انک مینٹ۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ آپ پر موت آئی ہے۔ لیکن جب میرا عقیدہ ہے موت آئی۔ میرا عقیدہ ہے غسل دیا گیا..... میرا عقیدہ ہے کفن دیا گیا، قرآن کی آیت بتاتی ہے کہ موت آئی ہے۔ اگلے مسئلہ پر قرآن خاموش ہے۔ اس موت کے بعد آگے کیا ہوگا؟

ورنہ شہداء کی آیت دلیل بنتی ہے..... کہ جس کے صدقے شہید بن رہا ہے وہ خود مردہ کیسے؟..... اس کی وضاحت آگے چل کر کروں گا۔ یہاں اتنا غور کر کہ انک مینٹ۔ میں قرآن نے پیغمبر کی موت ذکر فرمائی ہے کہ موت آئی ہے..... یہ عقیدہ میرا بھی ہے۔ چودہ صدیوں کے علماء کا بھی ہے..... اہل اسلام کا بھی ہے کہ موت آئی؟ اگر یہ عقیدہ ہوتا کہ موت نہیں آئی..... پھر یہ آیت پڑھی جاسکتی تھی کہ قرآن کہتا ہے..... کہ پیغمبر پر موت آئی ہے..... آپ کیسے کہتے ہیں کہ موت نہیں آئی یا نہیں آئی؟ ہمارا عقیدہ نہیں کہ موت نہیں آئی۔ بلکہ ہمارا عقیدہ ہے کہ..... پیغمبر پر موت آئی اور موت کے بعد اللہ نے پیغمبر کو ایک زندگی دی ہے..... جو زندگی ہر انسان کو قیامت سے پہلے مل جائے گی۔

توجہ کریں۔ مردہ انسان جو آج فوت ہوا ہے..... اسے قیامت سے پہلے قبر میں

زندہ ہوتا ہے۔ زندہ ہونے کے بعد اٹھ کر..... اس نے میدانِ محشر میں جانا ہے۔ جانا ہے یا نہیں؟ (جانا ہے)۔ موت آئی۔ موت کے بعد کفن، دفن ہوا، قبر میں دفن کر دیا گیا۔ اس کو اللہ نے قیامت سے پہلے زندگی دینی ہے یا نہیں؟..... (دینی ہے)

موت بھی آئی پھر زندگی بھی ملی..... موت کے بعد جو زندگی ملی ہے اور بندہ نے قیامت کے دن اٹھنا ہے..... یہ اب خدا کا شریک بن گیا ہے؟ (نہیں)۔ موت کے بعد زندگی ملنی ہے یا نہیں ملنی؟

چلو ایک آدمی آج فوت ہوا ہے..... اس کو ہزار سال بعد زندگی ملے گی..... یا دو ہزار سال بعد یا چار ہزار سال بعد..... کئی ہزار سال بعد سمجھ لو؟ یعنی قیامت سے پہلے ہر مردے کو زندگی ملے گی۔ موت کے بعد زندگی ملنی ہے تب وہ میدانِ محشر میں جائے گا۔ یہی زندگی چتر وڑی کو ملے گی..... یہی زندگی مجھے ملے گی..... یہی زندگی ابو جہل کو ملے گی..... یہی زندگی عتبہ شیبہ کو ملے گی..... یہی زندگی نیکون کو ملے گی..... یہی زندگی بُروں کو ملے گی..... نیک بھی میدانِ محشر میں..... بُرے بھی میدانِ محشر میں..... نیک جنت میں۔ بُرے جہنم میں۔ لیکن اسی وجود کے ساتھ..... اسی روح کے ساتھ..... زندگی لے کر جانا ہے۔ موت آئی پھر زندگی ملی اور زندگی ملی..... قبر میں؟ نہیں سمجھ آئی؟

پہلے قبر میں زندگی ملی..... پھر قبر سے اس کو زندہ اٹھا کر میدانِ محشر میں لے جایا گیا.....

میرا اور میرے اسلاف کا عقیدہ:

میرا اور میرے اسلاف کا عقیدہ ہے کہ پیغمبروں پر موت آئی۔ موت کے بعد جو زندگی..... ہر انسان کو ملنی تھی اللہ نے انبیاء علیہم السلام کا اعزاز فرمایا ہے۔ انبیاء کو مقام دیا ہے۔ وہ ہی موت اور زندگی..... جو ہر کسی کو قیامت سے پہلے دینی تھی۔ انبیاء کو سب سے پہلے فوری طور پر عطاء فرمادی ہے..... یہ قرآن کے خلاف ہے؟ میرا خیال ہے بات سمجھ نہیں

آئی؟ (نہیں آگئی سمجھ)۔

زندگی ہر کسی کو موت کے بعد ملنی ہے؟ کہونا ملنی ہے؟ تو کب ملنی ہے؟ میدانِ محشر میں جانے سے کچھ دیر پہلے ملنی ہے۔ موت بھی آئی۔ زندگی بھی ملی۔ زندگی ملی کہاں؟ ادنیٰ آواز سے؟ قبر کے اندر ملی۔ قبر میں زندہ کر کے..... اللہ نے پھر قبر سکھڑا کیا۔ میدانِ محشر میں موت کے بعد زندگی ملی یا نہ ملی؟ اگر یہی زندگی ہر کسی کو میدانِ محشر میں جانے سے پہلے ملنی ہے۔ اگر اللہ اپنے پیغمبروں کو فوری طور پر عنایت فرمادیں..... تو کیا یہ قرآن کا انکار ہے؟ (نہیں)۔ یہ شرک ہو گیا؟ (نہیں)۔ اب نبی اللہ کے شریک بن گئے؟ (نہیں)۔ زندگی جو کل ملنی تھی انبیاء کا معجزہ ہے کہ خالق نے وہ پہلے عنایت عطا فرمادی ہے۔

توجہ ہے میری طرف؟ خالق نے وہ پہلے عطا فرمادی۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ احادیثِ نبوی ﷺ میں پیغمبر نے اس حقیقت کو واشگاف کر دیا..... کہ انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی قبروں میں حیات ہیں۔ یہ احادیث مدتوں سے پڑھی جا رہی ہیں۔ کوئی ایک روایت کائنات کی کسی کتاب سے ایسی پیش کر دی جائے.....

جس کا عنوان اور موضوع یہ ہو..... کہ انبیاء اپنی قبروں میں مردہ ہیں اور صلوٰۃ و سلام نہیں سنتے؟ ایک روایت پیش کر دی جائے؟ نہیں سمجھے؟ انبیاء علیہ السلام اپنی قبروں میں مردہ ہیں اور روضہ پاک پر جانے کے بعد صلوٰۃ و سلام نہیں سنتے..... ایک روایت پیش کر دی جائے؟ اگر کوئی نہیں۔ تو احادیث میں انبیاء کی حیات بیان کی گئی ہے۔ قرآن نے موت کا آنا بیان فرمایا ہے..... اگلی زندگی احادیث نے واضح کر دی ہے..... کیا قرآن اور احادیث میں کوئی ٹکراؤ رہ گیا ہے؟ (نہیں) قرآن اور احادیث میں کوئی تضاد رہ گیا ہے؟ (نہیں) توجہ کریں اگلی بات پر

منکر حیات پر حضرت نانوتویؒ کا..... لا جواب سوال:

قاسم العلوم والخیرات محمد قاسم نانوتویؒ سب کہو رحمۃ اللہ علیہ انہوں نے ایک سوال

کیا ہے اور وہ سوال آج تک مماتی برادری پر جبل احد بن کر سوار ہے وہ سوال آج تک مماتی برادری کے سامنے سد سکندری کی طرح قائم ہے

توجہ کریں تاکہ بات ذہن میں اترے محمد قاسم نانوتویؒ اللہ کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے (آمین) وہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی کلام فصیح ہے اللہ تعالیٰ کی کلام بلیغ ہے۔ اور فصاحت و بلاغت کا معنی یہ ہے فصاحت و بلاغت کہتے اس کو ہیں کہ انسانی کلام میں یا کسی کے کلام میں الفاظ کا تکرار نہ ہو ایک لفظ کا بار بار آنا جبکہ اس کا معنی وہی ہے مفہوم ایک ہے اور اس سے دو معنی مراد نہیں کہ ایک لفظ ایک مقصد کیلئے بار بار آئے یہ فصاحت و بلاغت کے خلاف ہے۔

کیونکہ اللہ کی کلام فصیح و بلیغ ہے۔ اللہ کی کلام (اونچی آواز سے) فصیح و بلیغ ہے اس میں کوئی شبہ ہے؟ (نہیں) خالق جلا مجدہ نے اعلان فرمایا ہے۔ انک میت و انتھم میتون۔ میرے پیغمبر موت آپ پر بھی آنے والی ہے۔ و انتھم میتون۔ اور لوگ بھی مرنے والے ہیں۔

اللہ نے لفظ میت دو جگہ کیوں استعمال فرمایا، اس پر روشنی:

توجہ فرمائیں؟ حضرت نانوتویؒ کہتے ہیں کہ جب باقی لوگوں کی موت اور پیغمبر کی موت ایک جیسی ہے؟ جیسے باقی لوگ فوت ہو گئے۔ ایسے ہی پیغمبر۔ معاذ اللہ، فوت ہو گیا؟ اگر دونوں کا اس دنیا سے جانے کا کوئی فرق نہیں ہے؟ تو خالق جلا مجدہ نے لفظ میت کا دو جگہ استعمال کیوں فرمایا ہے؟ ایسے بھی تو کہا جاسکتا تھا۔ انک و ہم میتون۔ اے میرے نبی ﷺ اور باقی لوگ بھی مرنے والے ہیں؟

لفظ میت ایک مرتبہ استعمال ہوتا۔ اس کو دو جگہ استعمال کیوں کیا ہے؟ ایک دفعہ انک میت اور دوسری جگہ پھر و انتھم میتون۔ جب موت برابر ہے تو لفظ دو جگہ کیوں؟ اللہ کی کلام فصیح و بلیغ ہے اور فصاحت و بلاغت کا تقاضہ یہ ہے کہ

لفظ میں بلاوجہ تکرار نہ آئے۔ اب اگر نبی ﷺ کی موت اور غیر نبی کی موت میں فرق کوئی نہیں..... تو لفظ میں تکرار بنتا ہے۔ جو کلام الہی کی شان کے خلاف ہے..... اور جب کوئی مسلمان اللہ کی کلام میں تکرار اور تضاد نہیں تسلیم کرتا..... نہ کر سکتا ہے..... تو مانتا پڑے گا کہ انک میت میں مفہوم الگ ہے..... اور وانہم میتون میں مفہوم الگ ہے۔ اور اگر توجہ نہ ہو تو..... یہ کہو کہ جب لفظ ایک ہے تو مفہوم الگ الگ کیسے؟

قرآن سے دلیل:

تو ذرا قرآن میں غور کریں؟ کہ حضرت یوسف علیہ السلام کا واقعہ قرآن پیش کرتا ہے..... اور اس میں ایک لفظ دونوں جگہ ہے..... لیکن مفہوم الگ الگ ہے۔ ایک لفظ آیا ہے زلیخا واسطے۔ ایک لفظ آیا ہے حضرت یوسف علیہ السلام واسطے۔ زلیخا واسطے لفظ ہے وہم بہا..... اور یوسف علیہ السلام واسطے لفظ ہے وہم بہ..... حضرت یوسف کے لئے بھی وہم آیا ہے۔ جس کا معنی ارادہ ہے..... اور زلیخا کے معاملے میں بھی وہم بہا آیا ہے۔ اس میں بھی معنی ارادہ ہے۔ دونوں جگہ لفظ ایک ہے۔ معنی دونوں کا ارادہ ہے۔ تو جو ارادہ زلیخا کا تھا..... کیا وہی ارادہ یوسف علیہ السلام کا تھا؟..... معاذ اللہ۔ (نہیں)۔ اونچی آواز سے تاکہ بات ذہن میں اتر جائے۔ (نہیں)۔ جو ارادہ زلیخا کا..... اگر وہی ارادہ یوسف علیہ السلام کا تھا تو نبوت گنی اور اگر ارادے میں فرق ہے..... تو لفظ ایک ہے فرق کیسے کیا ہے؟ لفظ وہاں بھی ہم۔ لفظ یہاں بھی ہم.....

اگر دونوں لفظ کے مفہوم میں فرق کیا جاسکتا ہے..... تو انک میت میں اور وانہم میتون میں فرق کیا جاسکتا ہے..... ہاں اگر موت میں فرق نہیں توجہ بتا کہ تکرار کیوں آیا؟ لفظ میت دو دفعہ کیوں آیا؟ جبکہ انک وانہم میتون کہا جاسکتا تھا؟ یہ بار بار تکرار کیا معنی؟ جبکہ تکرار آیا ہی اس واسطے..... کہ نبی کی موت اور ہے اور تیری میری موت اور ہے۔

کیا آقاؑ نے صرف روحوں کی امامت کرائی تھی.....؟

توجہ کریں! اسی پرتھوڑی اور تفصیل عرض کرتا ہوں۔ آقا دو عالم ﷺ معراج کی رات تشریف لے کر گئے۔ سفر کیا براق پر بیٹھ گئے۔ جبرائیل علیہ السلام نے لگام پکڑی..... ہے واقعہ؟ یا اس میں بھی کوئی شبہ ہے؟ کوئی شبہ نہیں؟ (نہیں)۔ سارے مسلمان مانتے ہو؟۔

بیت المقدس پہنچ گئے۔ بیت المقدس پہنچ کر نظارہ کیا دیکھتے ہیں؟ صفیں لگ گئیں۔ کس کی صفیں؟..... مہماتوں کی؟ (نہیں) تھوخرے کی؟ (نہیں)۔ انبیاء کی صفیں لگ گئیں۔ جبرائیل کھڑا ہے۔ آقا دو عالم ﷺ کھڑے ہیں۔ جبرائیل دست اقدس پکڑ کر عرض کرتا ہے۔ آقا امامت پر آپ کا حق ہے... اور کوئی امام نہیں بن سکتا؟

نبی ﷺ اعلان فرماتے ہیں۔ آخری پیغمبر اعلان فرماتا ہے..... کہ میں نے انبیاء کی امامت کرائی ہے۔

نبی ﷺ نے یہ نہیں کہا..... کہ میں نے نبیوں کی روحوں کی امامت کرائی ہے..... نبی ﷺ نے یہ نہیں فرمایا..... کہ میں نے پیغمبروں کے صرف وجود کی امامت کرائی۔ لفظ استعمال کیا ہے۔ انبیاء مقتدی اور میں امام بن کر کھڑا ہوا تھا.....

لفظ نبی اور لفظ انبیاء اس وقت جو استعمال ہوا ہے..... روح مع الجسد کے استعمال ہوا ہے۔

اگر صرف روح ہوتی..... تو خاتم الانبیاءؑ فرماتے کہ صرف انبیاء کی روحمیں تھیں۔ اگر صرف جسم ہوتے آقاؑ فرماتے..... نبیوں کے جسم آئے تھے۔

جب پورا لفظ استعمال ہو تو

روح مع الجسد کے استعمال ہوتا ہے۔

کوئی کہہ سکتا ہے کہ حق نواز کا ہاتھ ہے؟ کوئی کہہ سکتا ہے کہ حق نواز کی ٹوپی ہے؟ کوئی کہہ سکتا ہے کہ حق نواز کا پاؤں ہے؟ کوئی کہہ سکتا ہے کہ حق نواز کا کرتہ ہے؟ لیکن جب حق نواز کہے گا..... تو پورا وجود شمار ہوگا.....
نبوت کا معنی یہی ہے کہ روح مع الجسد نبی تسلیم کیا جائے
 ایک ایک جز... ایک ایک حصے کا نام حق نواز نہیں رکھا جاسکتا؟.....

بلاشبہ کہتا ہوں کہ صرف روح کو نبی نہیں صرف جسم کو نبی نہیں۔ نبوت معنی ہی اسکا ہے کہ روح مع الجسد نبی تسلیم کیا جائے..... تو کون ہوتا ہے اسمیں تحریفہ کرنے والا؟ جب میرا پیغمبر کہتا ہے کہ میرے پیچھے نبی کھڑے تھے..... تو روحوں کی تخصیص کیوں کرتا ہے..... تو جسد کی صرف تخصیص کیوں کرتا ہے؟ تو تسلیم کر کہ آقا امام تھے..... پیچھے انبیاء کھڑے تھے؟ کیا یہ مردہ کھڑے تھے یا زندہ کھڑے تھے؟ بلند آواز سے؟ (زندہ کھڑے تھے)۔

توجہ کریں! نبوت زمین چھوڑ کر پرواز کرنا چاہتی ہے! پرواز کرتے کرتے پہلے آسمان پر..... پھر دوسرے آسمان پر! دستک دی گئی۔ آواز آئی! کون؟ عرض کی جبریل..... آپ کیساتھ کون؟ محمدؐ رسول اللہ... آپکو انکے پاس بھیجا گیا ہے؟ جبریل ارشاد فرماتے ہیں..... ہاں!..... بھیجا گیا ہوں..... دروازہ کھلتا ہے اندر داخل ہوتے ہیں.....

کون نظر آیا؟ حضرت آدم علیہ السلام.....

کون نظر آئے!..... حضرت موسیٰ علیہ السلام.....

کون نظر آئے! حضرت ابراہیم علیہ السلام.....

جبریل تعارف کراتے ہیں۔ میرے آقا یہ آپکے ابو حضرت

آدم علیہ السلام ہیں... انکو سلام کرو؟ یہ ابراہیم علیہ السلام ہیں انکو سلام

کرو؟ یہ موسیٰ علیہ السلام ہیں انکو سلام کرو؟
کیا جبرئیلؑ نے روح آدم کو ابوئے محمد شمار کیا؟

میں پوچھنا چاہتا ہوں! کیا جبرئیل..... روح کو آدم کہتے ہیں؟ کیا روح آدم کو ابوئے محمد شمار کرتا ہے؟ اگر پیغمبر روح مع الجسد نہیں گیا..... تو جبرئیل کو یہ کہنا چاہیے تھا؟..... روح آدم ہیں انکو سلام کریں..... یا یہ کہتے کہ جسد آدم ہیں انکو سلام کریں؟..... یہ کہنا کہ حضرت آدم ہیں انکو سلام کریں۔ ابراہیمؑ ہیں انکو سلام کریں۔ موسیٰؑ ہیں انکو سلام کریں..... تو معلوم ہوتا ہے کہ پیغمبر روح مع الجسد کو کہا گیا ہے.....

توجہ کریں! یہ بات میں نے کیوں کی ہے؟ ممکن ہے کچھ علماء اس میں ایک علمی اختلاف کریں..... میں اس سے الگ ہو کر کہنا چاہتا ہوں چتر و لا کو..... کہ بزرگ کا حوالہ نہ دینا..... کسی مفسر کا حوالہ نہ دینا..... قرآن میں سے بتا کہ یہ صرف روہیں تھیں یا صرف جسد تھے؟ نہیں سمجھ آئی آپکو میری بات!..... ہائے کاش..... میری بات آپکے دل و دماغ میں اتر جاتی! امام رازنیؒ کا حوالہ نہ دینا، امام مسلمؒ کا حوالہ نہ دینا، امام شافعیؒ کا حوالہ نہ دینا، کسی مفتی کا فتویٰ نہیں پیش کرنا..... قرآن میں سے بتا! کہ صرف روح گئی تھیں یا صرف جسم گیا تھا؟..... اگر تو کتاب اٹھا کر لے آیا کہ فلاں بہت بڑا بحر العلوم علامہ لکھتا ہے..... کہ روہیں جسم مثالی میں آئی تھیں کہ فلاں لکھتا ہے کہ روہیں جسم مثالی میں آگئی تھیں میں اس بات کو نہیں مانوں گا..... اس وقت تک نہیں مانوں گا..... جب تک تو یہ نہ کہے کہ میں بزرگوں کا قول مانتا ہوں؟ اس وقت تک نہیں تسلیم کروں گا؟ مطالبہ یہی رہے گا..... کہ قرآن پڑھ جسمیں سے معلوم ہو کہ روح گئی ہے..... جسم نہیں گیا۔ نبوت کہتی ہے کہ آدم تھے..... تو روح

کیوں مراد لیتا ہے۔ پیغمبر فرماتے ہیں کہ موسیٰ تھے..... تو روح موسیٰ کیوں مراد لیتا ہے؟ نبوت فرماتی ہے کہ ابراہیم علیہ السلام تھے تو روح ابراہیم علیہ السلام کیوں مراد لیتا ہے؟ بزرگ کا حوالہ نہ دے..... اپنے پاس سے بتا کہ تیرے پاس روح مراد لینے کی کوئی آیت ہے؟.....

توجہ کریں!..... ایک بات اس کے ساتھ ملتی ہے..... وہ بھی کہہ دوں؟ قادیانی کافر ہیں یا نہیں؟ (کافر ہیں) کیوں کافر ہیں؟ آپ کے پاس کوئی دلیل ہے کہ محمد رسول اللہ آخری نبی ہیں؟ ہے کوئی دلیل؟..... (قرآن کہتا ہے)

ختم نبوت پر دلیل اور قادیانی کا فریب

قرآن کی کوئی آیت ہے؟ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ

رَجَالِكُمْ وَلَا كُنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ

توجہ کریں! قادیانی کہتا ہے کہ میں یہ آیت مانتا ہوں..... قادیانی کہتا ہے کہ میرا ختم نبوت پر یقین ہے۔ قادیانی کہتا ہے کہ میں قرآن کی اس آیت کا انکار نہیں کرتا۔ بلکہ اس کا دعویٰ یہ ہے..... کہ آپ معنی ہی غلط کرتے ہو..... خاتم النبیین کا معنی ہے..... مہر نبوت..... اب مہر نبوت لگے گی؟..... اب محمد کی مہر لگے گی تب نبی بنے گا۔ پہلے نبی بننے آئے ہیں اپنے طور پر..... اب نبی بنے گا محمد کی مہر کے بعد۔ تو خاتم النبیین کا معنی ہے مہر نبوت۔ میں نے آیت کا انکار تو نہیں کیا؟ میں نے محمد رسول اللہ کی ختم نبوت کا بھی انکار نہیں کیا۔ یہ قادیانی کا دعویٰ ہے کہ خاتم النبیین کا معنی ہے مہر نبوت کہ محمد رسول اللہ..... اب آخری نبی اس لحاظ سے ہیں کہ مہر نبوت بن گئے ہیں۔ اب انکی مہر لگے گی تو نبی بن جائیں گے۔ میں سوال کرتا ہوں قادیانی سے؟ کہ تیرے پاس

دلیل کیا ہے کہ اس کا معنی مہر نبوت ہے وہ کہتا ہے کہ قرآن دوسری جگہ لفظ ختم کو مہر کے معنی میں لے آیا ہے میں نے کہا دلیل پیش کر کہتا ہے خَتَمَ اللہُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اللہ نے دلوں پر مہریں لگا دیں یہ بطور دلیل کے قادیانی پیش کرتا ہے۔ بڑی وضاحت سے کہتا ہوں کہ جب اسمبلی میں قادیانیوں کا کیس پیش ہوا تو مفکر اسلام، شیخ الاسلام والمسلمین، امام انقلاب مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ نے یہ کیس اسمبلی میں لڑایا ہے۔ اور ان گنت دلائل پیش کئے لیکن قادیانی اس بات پر پکا ہوا کہ جب آپ نے خاتم النبیین کا معنی آخر النبیین کر سکتے ہو تو میں خاتم النبیین کا معنی مہر نبوت کیوں نہیں کر سکتا؟ لفظ مہر کا شبہ بھی ہو سکتا ہے اور آخری نبی کا شبہ بھی ہو سکتا ہے۔ تو ہم مہر نبوت مراد لے لیتے ہیں؟ آپ آخری معنی مراد لے لیں۔ بات تو شبہ میں پڑ گئی؟ تکفیر کیسے کرتے ہو ہماری؟ کفر کا فتویٰ کیسے لگاتے ہو؟

مفتی محمود جیسے مفکر کو پوری امت کے دروازے پر جانا پڑا

جسوقت قادیانی اس موڑ پر آیا ہے تو مفتی محمود جیسا بحر العلوم آخر کار امام رازیؒ کے دروازے پر جھکتا ہے۔ آخر کار ابو حنیفہؒ کے دروازے پر آیا ہے آخر کار شاہ ولی اللہؒ کے دروازے پر آیا ہے آخر کار مجدد الف ثانیؒ کے دروازے پر آیا ہے۔ آخر کار مفتی محمود جیسے عظیم عالم دین کو قاسم نانوتویؒ کے دروازے پر آنا پڑا حتیٰ کہ مفتی محمود کو حضرت حسین احمد مدنیؒ سے لیکر حضرت ابو بکر صدیقؓ تک۔ ایک ایک دروازے پر جانا پڑا اور اس نے ایک ایک دلائل پیش کئے۔ کہ

ابوبکرؓ اس کا معنی آخری نبی لیتے ہیں

عمرؓ اس کا معنی آخری نبی لیتے ہیں

عثمانؓ..... اسکا معنی آخری نبیؐ لیتے ہیں.....

تابعینؓ..... اسکا معنی آخری نبیؐ لیتے ہیں.....

مفکرینؓ..... اسکا معنی آخری نبیؐ لیتے ہیں.....

آئمہ مجتہدین..... اسکا معنی آخری نبیؐ لیتے ہیں.....

مجدد الف ثانیؓ..... اسکا معنی آخری نبیؐ لیتے ہیں.....

علی ہجویریؒ..... اسکا معنی آخری نبیؐ؟..... سلطان باہو اسکا معنی آخری نبیؐ.....

شاہ ولی اللہؒ..... اسکا معنی آخری نبیؐ..... شاہ عبدالعزیزؒ اسکا معنی آخری نبیؐ

شاہ اسماعیلؒ شہید..... اسکا معنی آخری نبیؐ.....

قاسم نانوتویؒ..... اسکا معنی آخری نبیؐ.....

حسین احمد دنیؒ..... اسکا معنی آخری نبیؐ.....

مفتی محمودؒ..... دلیل کے طور پر ساری امت کے بزرگ پیش کرتا ہے..... کہ

چودہ صدیوں کے لوگ اسکا معنی آخری نبیؐ سمجھتے تھے؟

مرزا ناصر قادیانی پوری امت کو گمراہ نہ کہہ سکا.....

تو ہمارا مرزا ناصر..... کہ یہ لوگ گمراہ تھے یا حق پر تھے..... قادیانی جیسا

بد معاش بھی پوری امت کو گمراہ نہیں کہہ سکا..... جھک گیا کہ یہ لوگ گمراہ تو نہیں

تھے..... نیک لوگ تھے..... تو مفتی محمودؒ فرماتے ہیں کہ جب نیک لوگ تھے..... تو

پھر انکا ترجمہ مان نا؟.....

توجہ کریں! خاتم النبیین کا معنی بھی اس وقت تک..... نہیں منوایا جا

سکتا دشمن کو جب تک اولیاء اللہ اور بزرگوں کے دروازے پر نہ آئیں.....

ہر دجال کے راستے میں رکاوٹ امت کا اجماع ہے

ہر دجال دجل کرتا ہے۔ ہر فریب کار فریب کاری کرتا ہے۔ اس

قریب کے راستے میں رکاوٹ امت کا اجماع ہے۔ ہر دجال کے راستے میں رکاوٹ امت کا اجماع اور امت کے اولیاء اللہ کے عقائد و نظریات ہیں ورنہ ختم نبوت جیسا قطعی عقیدہ بھی مشکوک قرار پا جائے.....

قادیانی نے شبہ پیدا کیا یا نہیں پیدا کیا؟..... (کردیا)..... کہ خاتم النبیین کا معنی اگر آخری نبی ہے..... تو اس کا معنی مہر بھی ہو سکتا ہے..... جیسے ختم اللہ علی قلوبہم میں ہے؟..... شبہ دور کیسے کیا گیا؟!..... اونچی آواز سے (بزرگوں کے قول سے)

چراغ بالی جیسی مجھ رکھنے والا بغیر بزرگوں کے معنی متعین کرتا ہے..... کیا جانتے ہو چراغ بالی مجھ کو؟..... (آپ میں سے جن کو چوری ڈاکہ سے کچھ تعلق ہوا تو وہ ضرور جانتے ہو گئے) چراغ بالی جیسی مجھ، پگڑی واہ واہ، پگڑی کو دیکھ کر تو شاہ ولی اللہ یاد آ جاتے ہیں۔ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی یاد آ جاتے ہیں..... پگڑی داڑھنگ وکھرا..... مجھ داڑھنگ وکھرا..... چادر داڑھنگ وکھرا..... چال..... ڈھال وکھری..... اور زبان تو کوثر و تسنیم کیساتھ ڈھلی ہوئی ہے..... اس کے کہنے ہی کیا؟

بزرگوں کے حوالہ دیئے بغیر عقیدہ ختم نبوت ثابت نہیں کیا جا سکتا؟
بزرگوں کے حوالہ دیئے بغیر ختم نبوت جیسے قطعی عقیدے پر دلائل پیش کر دکھائیں؟..... جب تک امت کے اولیاء اللہ کے نکتہ نظر کو تسلیم نہیں کرو گے..... اس وقت تک کوئی مسئلہ ثابت کرنا مشکل ہو جائیگا.....

توجہ کریں!..... یہ بات میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا بلکہ خالق کائنات اعلان فرماتے ہیں..... وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَ نُصَلِّهِ جَهَنَّمَ ط وَ سَاءَتْ مَصِيرًا (۵ پ ۱۴ع) کوئی بندہ اگر مومنین کا راستہ

چھوڑ کر..... غیر مومنین کا راستہ اختیار کرتا ہے وہ کون ہے؟..... (جہنمی ہے)
 کیا مومنین! اولیاء اللہ نہیں، مومنین بزرگ نہیں؟..... (ہیں) اللہ جو فرماتے
 ہیں کہ مومنین کا راستہ چھوڑ کر..... غیر مومنین کا راستہ اختیار نہ کرو..... جن کو
 اللہ فرماتا ہے کہ مومنین کا راستہ اختیار کرو..... تو کیا مومنین اولیاء اللہ
 نہیں؟ اللہ نے حکم دیا ہے یا نہیں کہ بزرگوں کا راستہ اپناؤ؟..... (حکم
 دیا ہے)

جن پر اللہ نے انعام کیا.....

توجہ کریں!..... چار طبقے ہیں..... ایک طبقہ نبیوں کا..... ایک طبقہ
 شہداء کا..... ایک طبقہ صدیقین کا..... ایک طبقہ صالحین کا..... پہلے سبق دیا ہے
 کہ مجھ سے راستہ طلب کر اور راستہ سیدھا مانگ.....! پھر سبق دیا کہ راستہ
 طلب کر انکا جن پر اللہ کا انعام ہوا..... اس سبق کے بعد پھر وہ آدمی متعین کر
 دیئے..... جن پر اللہ نے انعام کیا ہے..... ان میں جیسے انبیاء کا نام آیا ہے.....
 ویسے ہی صدیقین کا آیا ہے..... صدیقین کے بعد شہداء کا نام آیا ہے..... شہداء
 کے بعد صالحین کا آیا ہے..... تو! یہ کیوں کہتا ہے کہ صالحین کوئی نہیں..... سب
 مشرک تھے.....! تو بے ایمان ہے..... یا ساری امت کو بے ایمان
 کہوں؟..... تجھ اکیلے کو بے ایمان کہہ کر کیوں نہ اپنی آخرت سنبھال لی
 جائے..... قرآن نے سبق دیا ہے کہ سیدھے راستے پر چل..... سیدھا راستہ کن
 کا؟..... صراط الذین انعمت علیہم..... انکے راستے پر چل جن پر اللہ نے
 انعام کیا ہے..... وہ آدمی کون ہیں؟..... جن پر انعام کیا ہے..... فَأُولَٰئِكَ
 مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشَّهَدَاءِ
 وَالصَّالِحِينَ (۵-۶۷)

صالحین کا تذکرہ آیا ہے یا نہیں.....؟ (آیا ہے).....

ایک مثال

توجہ کریں! میں قرآن پڑھ رہا ہوں..... ایک بندہ مجمع میں بیٹھا ہے..... وہ ناظرہ قرآن پڑھا ہوا نہیں ہے..... اردو بھی نہیں جانتا..... بالکل جٹ ہے..... اسکو اللہ اور رسول کا حکم ماننا چاہیے یا نہیں؟..... (ماننا چاہیے) کیسے مانے؟..... کیونکہ وہ اردو بھی نہیں جانتا..... وہ عربی بھی نہیں جانتا..... ان پڑھ ہے..... ناظرہ قرآن بھی نہیں جانتا..... وہ خالق کا حکم کیسے مانے؟..... (مجھے سمجھائیں) کیونکہ..... جو بزرگوں کا قول بیان کرے وہ تو بے ایمان ہوا.....؟ (نہیں)

اگر وہی جٹ خود قرآن پڑھا ہوا نہیں ہے..... اردو نہیں جانتا..... اگر وہ سعید بلوچ کی زبان سے سن کر ترجمہ مان لے..... تو موحّد ہے..... اور اگر وہی جٹ قاسم نانوتوی کی زبان سے سن کر ترجمہ مانے تو مشرک ہے؟..... حسین احمد مدنیؒ کی زبان سے مانے تو مشرک..... اگر عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی زبان سے سن کر مانے.. تو مشرک ہے؟ امام شافعیؒ کی زبان سے سن کر مانے.. تو مشرک؟ امام ابو حنیفہؒ کی زبان سے سن کر مانے تو.. مشرک؟ یعنی اگر آئمہ کی زبان سے ترجمہ سن کر عمل کرتا ہے..... اس نے بزرگوں کا قول مان لیا ہے۔ اسلئے قرآن کا منکر ہوا..... لیکن اگر سعید بلوچ کا ترجمہ مان لے تو پکا موحّد ہے..... اس کا معنی یہ ہوا کہ تیری زبان معاذ اللہ وحی کیساتھ بولتی ہے..... اور باقی لوگوں کی زبان پر وحی کوئی نہیں؟ بات سمجھ آئی.....؟ (جی آئی ہے) بھائی! مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کا ترجمہ نہیں ماننا..... کیا سعید بلوچ کا ماننا ہے؟..... (نہیں) سعید بلوچ بھی تو کہتا ہے

کہ میں قرآن پڑھتا ہوں..... تو جو سارا دن جوتوں کو جوڑتا ہے وہ آلو کا ہٹھ جانتا ہے..... کہ قرآن کیا کہتا ہے..... اس نے کیوں بلوچ کی زبان پر اعتبار کیا ہے؟..... اگر تجھے قاسم نانوتویؒ کی زبان پر اعتبار نہیں..... اور تو سمجھتا ہے کہ اس نے گمراہی پھیلائی ہے..... عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے گمراہی پھیلائی ہے..... تو وہ بلوچ جو رن (عورت) کو لیکر بھاگ گیا تھا..... یہ سچ پھیلا رہا ہے؟.....

عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی صداقت پر جھلک

کسی کا کوئی تقویٰ..... اور پرہیز گاری کو دیکھ..... عطاء اللہ شاہ بخاریؒ علم رکھتا ہے..... تقویٰ رکھتا ہے..... پرہیز گاری رکھتا ہے..... زبان کی صداقت رکھتا ہے..... برطانیہ کا خزانہ عطاء اللہ کی جوتی کی نوک کو خرید نہیں سکا..... یہ صداقت کی دلیل ہے..... اگر سچ نہ ہوتا تو انگریز خرید لیتا یا نہیں؟..... (خرید لیتا) عطاء اللہ شاہ بخاریؒ سچ پر ڈٹ گیا تھا یا نہیں..... (ڈٹ گیا تھا) آج تک انگریز مورخ لکھتا ہے..... کہ عطاء اللہ شاہ بخاری جیل کی..... کال کوٹھری میں بیٹھا ہے..... قید با مشقت کے ایام پورے کر رہا ہے..... جیل سپرنٹنڈنٹ راولڈ پر لکھتا ہے..... اور دیکھتا ہے کہ عطاء اللہ شاہ بخاری قرآن پڑھتا ہے..... اور چکی خود بخود دگھومتی ہے..... کیا یہ مشرک کے کہنے پر چکی خود بخود دگھومتی ہے؟..... (نہیں)

آپ یہ کہیں گے کہ مولوی نے بڑی سخت زبان استعمال کی ہے..... پر میں جس کے جواب میں کھڑا ہوں..... اسکے لئے لہجہ ہی یہی چاہیے..... اس نے یہ سمجھا ہے کہ میرے مقابلے میں علماء میدان میں نہیں آئے.....؟

میں بڑا بحر العلوم ہوں..... تو گالیوں میں بحر العلوم ہے..... اگر ایک

دے گا تو میں دس دوں گا..... اور میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں..... کہ اگر میری اس گفتگو اور اس گزارش کے بعد..... چتر و ڈی نے غلیظ زبان استعمال کی..... میرے اکابرین کو اس نے مشرک..... کافر..... بے ایمان..... گیدڑ اور خنزیر کہا..... تو میں (شہر) عبدالحکیم کی داستان برسرعام بیان کروں گا۔ میری وارنٹک سمجھ لے بلوچا.....! اگر تو نے میرے اکابرین پر تیرا بازی کی تو میں (شہر)..... عبدالحکیم کا تیرا تقوی..... تیری پرہیزگاری..... تیری عشق بازی کو کبیر والہ کے چوک پر بیان نہ کیا..... تو میرا نام بدل دینا..... یا زبان بدل..... لہجہ بدل..... تجھے ٹکریا کوئی نہیں..... اگر وہ قاسم نانوتوی کو گیدڑ کہے..... میں معاف کر دوں؟..... (نہیں) اگر وہ عطاء اللہ شاہ بخاری کو مشرک کہے..... میں معاف کر دوں؟..... (نہیں) ظالما!..... جسکی زندگی دین کیلئے جیل میں کٹ گئی..... آج وہ مشرک ہے..... اور تو جو ایک C.I.D کے ایجنٹ سے پیسے لے کر فتنہ پھیلا رہا ہے..... تجھے امام مان لوں.....

حضرت جھنگوئیؒ کا چتر و ڈی کو چیلنج.....!

میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں..... سر پر قرآن رکھ..... کیا کراچی کے ڈاکٹر عثمانی کیساتھ تیرا اختلاف پیسے کی وجہ سے نہیں ہوا؟..... کیا دم دما الجنود الی دم دما الیہود..... اس غصہ میں نہیں لکھی؟..... اللہ کی کتاب سر پر رکھ کر خانہ خدا میں موافقت بالعذاب..... قسم کھا کہ تیرا اختلاف ڈاکٹر عثمانی اور کیپٹن کے ساتھ پیسوں کی وجہ سے نہیں ہوا..... بلکہ عقیدے کی بنیاد پر ہوا ہے..... تو پھر میں تیرے ہاتھ چوم لوں گا..... موافقت بالعذاب قسم اٹھا کر یہ کہے..... کہ اے اللہ اگر میں سر پہ قرآن رکھ کر جھوٹ بولتا ہوں..... تو مجھے یہی عرق کر دے..... ان لفظوں کے ساتھ قسم اٹھا..... اگر نہیں اٹھا تو کراچی

کاڈاکٹر C.I.D کا برائے راست ایجنٹ ہے۔۔۔۔۔ اور تو اسکا ایجنٹ ہے
چتر وڑی ایک ایجنٹ

C.I.D. کے ایجنٹ امریکہ کے اشارے پر امت مسلمہ میں
انتشار اور افتراق کا بیج بوری ہے ہیں۔ اے حضرت قاسم نانوتویؒ کی روحانی
ذریعہ! عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کا نام لیوا ور کر! سر بکف ہو کر میدان
میں آ جا راستہ روک لے اس جابر کا سد سکندری بن جا منافقت کے
سامنے دجل و فریب کے سامنے اساس بن کر آ بنیاد بن کے آ
..... اس زبان کو روک لے جو چودہ سو سال کی امت کو مشرک کہتی ہے
میں نے عرض یہ کیا ہے کہ قاسم نانوتویؒ کا ترجمہ قابل قبول نہیں
..... سعید بلوچ کا ترجمہ قابل قبول ہے؟ (نہیں) کیوں بھائی! وہ تو
جٹ آدمی ہے وہ تو خود قرآن نہیں جانتا کیسے قرآن پڑھے گا؟
کیسے قرآن پر عمل کرے گا نبی کا حکم کیسے مانے؟ کسی سے پوچھ کر عمل
کرے گا؟ کسی مولوی سے پوچھے گا کسی عالم کسی مفتی کسی
قرآن و سنت کے جاننے والے سے پوچھے گا اس کے بغیر اللہ کا حکم مان
سکتا ہے؟ (نہیں) جب عالم سے پوچھ کر مانے گا تو پھر عالم کی بات مانی
گئی یا نہیں؟ (مانی گئی) عالم کی زبان پر اعتبار کرے گا تو تب سمجھے گا
کہ اللہ کا حکم ہے اگر اس کو زبان پر اعتبار نہیں تو مانا ہی نہیں جا
سکتا وہ کہے گا کہ پتہ نہیں اس نے جھوٹا ترجمہ کیا ہے یا سچا؟ اللہ کچھ
کہے یہ کچھ بیان کر رہا ہے شک میں پڑ گیا یا نہیں؟ (پڑ گیا) جب
شک میں بات آ جائے تو اس وقت ایمان آ سکتا ہے؟ (نہیں)
جب تک اسلاف ، اکابرین کی زبان پر ان کے تقوے اور

پر ہیز گاری پر یقین نہ کیا جائے..... تو اس وقت تک نہ قرآن مانا جاسکتا ہے
..... نہ سنت مانی جاسکتی ہے؟ (بیشک) بات آپ کی سمجھ میں آئی ہے؟ (جی
آئی ہے) اهدنا الصراط المستقیم ۵ صراط الذین انعمت علیہم..... اللہ
ان بندوں کا راستہ بتا..... جن پر تو نے انعام کیا ہے..... فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ خِزْنُ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ..... وَحَسَنَ أَوْلَئِكَ
رَفِيقًا ۵ (پ ۱۵/ر کو ع ۶)

صالحین کا تذکرہ آیا ہے یا نہیں؟..... (آیا ہے)..... اللہ کیا حکم دیتا
ہے کہ صالحین کے رستے پر چلو.....
منکر حیات کو چیلنج

اب دعویٰ سنو!..... چودہ سو سال میں زیادہ نہیں صرف ایک آدمی
چاہیے..... جس آدمی کو اس وقت کی امت نے اہل حق شمار کیا ہو..... اس وقت
کی پبلک اور اہل حق نے..... علماء نے..... محدثین نے..... مؤرخین نے.....
سکالروں نے اہل حق شمار کیا ہو..... اور اسکو امام..... مقتداء..... مفتی.....
رہنماء..... عالم..... مانا گیا ہو..... چودہ صدیوں میں صرف ایک آدمی چاہیے
..... جو یہ عقیدہ پیش کرتا ہو کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی قبروں میں
زندہ نہیں..... مردہ ہیں..... اور جو روضۂ اطہر پہ جا کر سلام کرے..... اس کا
سلام نہیں سنتے..... اور اگر اسکا کوئی قائل ہو کہ پیغمبر علیہ السلام اپنی قبور میں
زندہ ہیں..... اور قبر پر جانے والے کا درود و سلام سنتے ہیں..... جو اسکا قائل
ہو..... تو وہ آدمی مشرک ہے..... اس پوری تفصیل کے ساتھ صرف ایک آدمی
چاہیے چودہ صدیوں میں..... جو یہ عقیدہ رکھتا ہو..... جیسے تم آج عقیدہ رکھتے
ہو..... ایک آدمی پیش کر دیں میں موقف بدل لوں گا..... نہیں سمجھ آئی.....

(سمجھ آ گئی)..... اور اگر چودہ سو سال میں ایک آدمی بھی اس عقیدے کا اگر نہیں ملتا..... تو مجھے کہنے کا حق پہنچتا ہے کہ چودہ صدیوں میں تو غنڈا پیدا ہوا ہے..... اسلئے میں نے کہا ہے کہ تو علمی اختلاف نہیں کرتا..... تو C.I.D. کا ایجنٹ ہے.....

چتر وڑی کی گستاخانہ تحریر:

اور تیری اس تحریر نے مجھے شدت پہ آمادہ کیا ہے..... جسمیں تو نے لکھا ہے..... کہ قاسم نانوتوی نے توحید کی چولاں ہلا دی ہیں..... اُلٹو دے پٹھیا: قاسم نانوتوی نے توحید کی چولیس ہلا دی ہیں..... اور تو..... توحید کا علمبردار اٹھا ہے..... تو نے نانوتویؒ کو مشرک کہا ہے..... تو نے نانوتویؒ کو بے ایمان کہا ہے..... اور میں حضرت نانوتویؒ کو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھتا ہوں..... زبان روک لے ورنہ میں گدھے سے بھینچ لوں گا..... میرے جذبات اور احساسات ہیں..... میں اہل حق کے خلاف کوئی زبان درازی سن کر برداشت نہیں کر سکتا..... اگر قاسم نانوتویؒ مشرک ہے..... تو مجھے بتا مومن کون ہے..... اس کی تحریر ہے کہ قاسم نانوتویؒ نے توحید کی چولیس ہلا دی ہیں.....

توحید کا بڑا علمبردار..... یا پولیس السلام علیک..... یہ توحید کا علمبردار ہے؟..... (نہیں) کہ میرے پڑوس میں جلسہ ہو رہا ہے..... اب دفتر کا ایک ایک چکر لگاتا ہے..... کہ مجھے خطرہ ہے..... مجھے خطرہ ہے..... تو اس کی بارگاہ سے مانگ کہ میں تجھے مشکل کشاء اور حاجت روا مانتا ہوں..... کہ اگر مجھے کوئی مارنے کے لئے آئے تو..... تو میری مدد کر..... اس وقت اس طرف کیوں نہیں گیا.....؟ اب تاویل کرے گا کہ عالم اسباب اور ہوتا ہے..... اور عالم مافوق الاسباب اور ہوتا ہے.....

للاکار جھنگو می شہید.....!

تو اسکو چھوڑ دے..... اور اپنے تمام غنڈے جمع کر..... میں تیری اجازت کے بغیر تیری مسجد میں تقریر کرتا ہوں..... تو روک کے دکھا؟..... اور آج میں کہہ کر جا رہا ہوں اس ہزاروں کے فقید المثال اجتماع میں..... کہ اگر سعید بلوچ نے زبان نہ بدلی..... تو میں اس کی مسجد میں تقریر کروں گا..... اور جرات کے ساتھ کروں گا..... اور تمام تر پابندیوں کو توڑ کر کروں گا..... چاہیے کبیر والہ کے لوگ میرا تعاون کریں یا نہ کریں..... میرا خالق مجھے کافی ہے..... میں ظلم کی زبان کو روکوں گا..... دجل کی زبان کو روکوں گا..... فریب کی زبان کو روکوں گا..... بے حیائی کی زبان کو روکوں گا..... کفر کی مشین گن کو تالے لگا دوں گا..... موت کا ایک دن متعین ہے..... جو رات قبر میں آئے گی..... باہر نہیں آ سکتی..... جو باہر آئے گی وہ قبر کے اندر نہیں آ سکتی..... یہ کیا عقیدہ توحید ہے کہ مجھے مارنا چاہتے ہیں؟..... درخواست پہ درخواست..... درخواست پہ درخواست..... اُوئے..... پہلی میں پانی لے کر ڈوب مر..... اور میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں..... صرف کبیر والہ تک محدود نہیں..... اگر تیری زبان پورے پنجاب میں نہ رکی تو ہر جگہ میں تیرا تعاقب کروں گا..... تو اپنی زبان پہ کنٹرول کر..... اگر بڑھنے کی کوشش کی تو بڑھنے نہیں دیا جائے گا.....

گستاخ رسول ﷺ کی سزا:

گستاخ رسول ﷺ اتنا بڑا جرم ہے..... کہ اس کی توبہ اس دنیا میں قابل قبول نہیں..... نہیں سمجھے!..... اگر دشمن رسول توبہ کرتا ہے..... عند اللہ قبول ہو جائے گی..... لیکن اسلامی حکومت اس توبہ کو قبول نہیں کرے گی شرعاً وہ پابند ہے..... کہ وہ گستاخ رسول کو تحت دار پر لٹکا دے..... اور یہ کہہ کر لٹکائے

کہ ہمیں نہیں پتہ..... دل سے توبہ کی ہے یا محض زبان سے توبہ کی ہے..... دل کے ساتھ توبہ کی ہے تو بخشش ہو جائے گی..... اگر محض زبان سے توبہ کی ہے..... تو آگے بھی چھتر پڑیں گے..... ہم پابند ہیں اس بات پر..... کہ تو توہین رسول ﷺ کر چکا ہے..... لہذا تجھے سزائے موت دے دی جائے..... یہ کہہ کہ عدالت!..... گستاخ رسول ﷺ کو تحت دار پر لٹکا دے شرعاً پابند ہے.....

احمد سعید خان بلوچ چتر وڑی کی گستاخیاں

اب بتاؤں!..... اس نے گستاخیاں کہاں..... کہاں کی ہیں.....؟..... ٹیپ موجود ہے ریکارڈ موجود..... ایک جگہ پر تقریر کرتا ہے..... اور تقریر کے دوران تردید کر رہا ہے..... ایک روایت عام طور پر بریلوی طبقہ اور کچھ دوسرے لوگ بیان کرتے رہتے ہیں..... نورِ مننِ نورد اللہ..... یہ ایک روایت ہے..... روایت کی شرعی حیثیت کیا ہے؟..... اس کے رواۃ کی کیا پوزیشن ہے؟..... میں اس بحث کو چھوڑ کر بات کرنا چاہتا ہوں..... یہ روایت بیان کرتے ہوئے..... اس پر کئی دلائل پیش کیے جاسکتے تھے..... کہ نورِ مننِ نورد اللہ سے کیا مراد ہے..... اس کا مفہوم کیا ہے؟..... کیا نہیں ہے..... علمی رنگ سے..... معزز لہجے سے..... کئی جواب دیے جاسکتے تھے..... چتر وڑی کی پیغمبر کے متعلق پہلی گستاخی!.....

لیکن اس روایت کو بلوچ بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ نورِ مننِ نورد اللہ..... یا..... سسور من سسور اللہ..... نقل کفر کفر نباشد حالانکہ اس روایت میں تذکرہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کا ہے..... ان کے متعلق یہ الفاظ پڑھے جاتے ہیں..... نورِ مننِ نورد اللہ..... اس کا علماء نے مفہوم بتایا ہے..... معنی بتایا ہے..... اس کی روایت پہ

جرح کی ہے..... لیکن یہ انداز بیان کہ نور من نور اللہ یا سور من سور اللہ..... کھلی گستاخی اور توہمی ہے..... اور یہی الفاظ جب شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ کو بتائے گئے..... سنائے گئے..... تو انہوں نے اعلان کیا کہ یہ شخص..... گستاخ رسول ہے..... اور یہ شخص دائرہ اسلام سے خارج ہو چکا ہے..... جس چلے پر یہ (احمد سعید بلوچ) جائے گا..... میں نہیں جاؤں گا.....

چتر وڑی کی دوسری گستاخی !.....

توجہ کریں !..... ایک اور جگہ پیغمبر کی توہین کر رہا ہے..... ٹیپ موجود ہے لوگوں کے پاس..... تقریر کے دوران کہتا ہے کہ..... إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَا يَكُنَّ اللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ..... وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (پ ۲۰/۹۷)

کہتا ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو بلالؓ کھچے مار رہا تھا..... استغفر اللہ..... کہتا ہے..... بلال کھچے مار رہا تھا..... کیوں بھائی؟..... ”(بلال) کہتا تھا اللہ میاں اچھا کیا ہے کہ نبی کے کھاتے کوئی چیز نہیں رکھی..... اگر نبی کے کھاتے اختیار رکھ دیتا تو مجھ کالے کو ایمان کس نے دینا تھا..... یہ سارا اپنی (برادری) کو تقسیم کر کے چلا جاتا“..... (استغفر اللہ)

وہ پیغمبر!..... جس کیلئے خالق فرماتا ہے..... فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا..... (پ ۱۵-۱۳۷)

میرے پیغمبر!..... آپ ایسے لگن میں ہیں..... کہ یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے..... ایسے لگتا ہے کہ شاید آپ نے آپ کو ختم کر دو گے..... کہ ہائے کاش!..... یہ سارے لوگ کلمہ پڑھ لیں.....

اس (نبی) کو چتر وڑی کہتا ہے..... ”کہ بلال کہتا تھا کہ اللہ میاں

اچھا کیا ہے کہ نبی کے کھاتے کچھ نہیں رکھا ورنہ مجھے ایمان کس نے دینا تھا“
اس کا معنی یہ ہوا..... کہ اگر نبی کو اختیار ہوتا تو پیغمبر اپنی برادری کو کلمہ پڑھا کر چلا جاتا..... اور باقی لوگوں کو کافر رکھتا..... نعوذ باللہ نبوت پر حملہ ہے یا نہیں؟..... (حملہ ہے) تو حسین رسول ہے یا کوئی نہیں؟..... (تو حسین ہے) پھر یہ گستاخ رسول ملک میں عیش کرتا رہے؟..... (نہیں) اسکی زبان نہ روکی جائے؟..... (روکی جائے) ہے تو حسین یا نہیں؟..... (ہے)

چتر وڑی کی تیسری گستاخی.....!

توجہ کریں!..... پھر ایک اور جگہ تقریر کر رہا ہے..... تقریر کرتے ہوئے کہتا ہے..... کہ نبی کا چچا جب مرنے لگا تھا..... تو نبی چاہتا تھا کہ (اس کی) موت ایمان پر آئے

اب کہنے کا انداز یہ بھی تو ہے..... کہ پیغمبر نے آخری وقت تک بڑی مقدس کوشش کی..... کہ کاش میرا چچا ایمان لے آئے..... لیکن اسکی قسمت میں نہ تھا..... اور وہ چلا گیا..... پر نبی نے اپنی طرف سے شفقت، رحمت..... کے دریا بہا دیے..... ایسے بھی کہا جاسکتا تھا یا نہیں؟..... (کہا جاسکتا تھا) اب (بلوچ کا) انداز دیکھیں!..... یہ کیسے کہہ رہا ہے..... کہتا ہے کہ ”نبی نے بیٹھیاں اڈیاں“..... (استغفر اللہ)

اللہ تعالیٰ کے سامنے..... نبی نے بیٹھیاں اڈیاں کہ میرا چچا جہنم میں جا رہا ہے..... اسکو بچالے..... یہ لفظ بیٹھی جو کہا ہے..... نبی کی تو حسین ہے یا نہیں؟..... (تو حسین ہے) خالما!..... بیٹھی بچہ اڈتا ہے منہ بیگاڑ کر..... کیا میرا پیغمبر خالق کے سامنے منہ بیگاڑ کر دعا مانگتا تھا؟..... (نہیں)..... ہائے ہائے

.....! اے کاش کوئی علم دین پیدا ہو جائے..... اس قدر بدتمیز..... گستاخ پیغمبر
تیرے شہر میں گلوکار بن کے آیا ہے.....؟ زبان روک لو..... اس گستاخ رسول
کی..... روکتے ہو یا نہیں؟ وعدہ کرو! (روکیں گے)
انتظامیہ کو وارننگ

پھر کہتا ہوں..... تحصیل کی انتظامیہ کو..... روک لو اس گستاخ رسول کی
زبان..... ورنہ یہ شہری امن تباہ کر دے گا..... ایک دن ایسی نوبت آ جائے گی
پھر کنٹرول نہیں ہوگا..... بہتر ہے آج اسکی زبان انتظامیہ روک لے..... اور یہ
بھی ساتھ کہتا ہوں..... کہ تحصیل کی انتظامیہ یہ نہ سمجھے کہ تجھ سے درخواست کا
معنی یہ ہے کہ زبان رکتی نہیں؟..... تجھ سے درخواست کا معنی یہ ہے کہ اگر
قانون ہمارا تعاون کرتا ہے تو! جی آیا نوں..... اور اگر تعاون نہ کیا تو پھر، ہم
جرات سے زبان روکیں گے..... انشا اللہ..... ٹھیک ہے (یشک) اوئے کچھ
نہیں ہوتا؟..... جھکڑی کوئی چیز نہیں..... جیل کوئی چیز نہیں..... (یشک) اگر
اسکو ذاق مانتے ہو تو کوئی شی نہیں..... کوئی طاقت نہیں..... جو موحد اور مسلم کا
راستہ روک لے..... (یشک)

یہ جو میں نے عرض کیا ہے..... تو ہیں رسول ﷺ ہے یا نہیں؟..

(تو ہیں ہے) یہ ملک کے اندر مختلف جگہوں میں تقریریں ہیں.....

چتر وڑی کی چوٹھی گستاخی.....!

اور ایک تقریر تو آپ نے ابھی سنی ہے کہ..... حضرت ابو بکرؓ کی شان
حضرت علیؓ سے کم تھی..... رضی اللہ عنہم..... علی کی شان ابو بکر سے اعلیٰ تھی.....
ایک تو ہے کہ مسئلہ کا بیان.....! ایک بندہ کہے کہ میرا عقیدہ یہ ہے..... یشک یہ
عقیدہ شیعہ کا ہے..... لیکن ایک بندہ کہے کہ میرا یہی ہے..... یہ انداز تو ہوا

الگ..... لیکن آگے جو بکواس ہے..... سائل سوال کرتا ہے جو آپ سن رہے تھے..... کہ ابو بکرؓ صدیق خلیفہ اول کیسے بن گئے؟..... انکو تو پھر بعد میں آنا چاہیے تھا.....؟ تو (احمد سعید بلوچ) جواب دیتا ہے..... ”کہ خلیفے تو مصلیٰ اور چوڑھے (یعنی بھنگی) بھی بن سکتے ہیں“..... کیا نبی کے خلیفے چوڑھے تھے؟..... (نہیں) یہ ٹیپ آپ نے سنی ہے یا نہیں؟..... (سنی ہے) آواز پہچانی ہے؟..... (پہچانی ہے) ابو بکرؓ کی تو حسین ہے یا نہیں؟..... (تو ہیں ہے) گستاخ پیغمبر ہے یا نہیں (گستاخ ہے) جو پیغمبر کے خلیفوں کو چوڑا کہہ رہا ہے..... میں اس رافضی کو برداشت نہیں کرتا..... کیر والہ کے لوگو!..... متحد ہو جاؤ..... بریلو یو!..... اختلاف چھوڑ دو..... دیوبندیو!..... اختلاف بھول جاؤ..... اہل حدیثو!..... اختلاف بھول جاؤ..... اس گستاخ نبی اور گستاخ صدیق کو شہر بدر کرو..... راستہ روکو گے؟..... (روکیں گے) اگر اس مرتبہ زبان نہ بدلی تو پھر دوسرا پھیرا لگانا پڑھے گا..... پھر انشا اللہ زبان نہیں! بلکہ شہر بھی بدل جائے گا..... جو نبی کے خلیفے کو مصلیٰ اور چوڑا کہے..... وہ نبی کا گستاخ ہے یا نہیں؟..... (گستاخ ہے) صدیق اکبرؓ کا گستاخ ہے یا نہیں؟..... (گستاخ ہے).....

چتر وڑی کی حواس باختی.....

اور حواس باختی دیکھ..... حواس کا اڑ جانا دیکھ؟..... تمام پاکستان کے علماء کے نام خط لکھتا ہے..... اور اسمیں لکھتا ہے..... ”یہ آیت قطعی ہے..... قطعی الثبوت ہے..... یہ آیت قطعی الدلالت ہے“..... اتنا بھی علم نہیں کہ ہر آیت قطعی الثبوت ہے؟..... کسی ایک آیت کو خاص کر کے کہے کہ یہ آیت قطعی الثبوت ہے.....

یہ کیا معنی؟..... کہ یہ آیت قطعی الثبوت ہے..... قطعی الدلالت کے اوپر تو بحث چل سکتی ہے..... لیکن قطعی الثبوت تو ہر آیت ہے.....

ہر آیت قطعی ہے یا نہیں؟..... (قطعی ہے) قطعی الثبوت کا معنی یہ ہوتا ہے کہ اس کی سچائی میں کوئی شک شبہ نہیں..... یہ لکھتا، لکھتا..... ”آگے لکھتا ہے کہ اس آیت کا انکار کفر ہے..... اس آیت کے مفہوم کا انکار کفر ہے..... اس آیت کے معنی کا انکار کفر ہے..... یہ لکھتا، لکھتا..... آگے لکھتا ہے کہ جن علماء نے دین کی خدمت کی ہے ان پر کفر کا فتویٰ نہیں لگ سکتا..... چاہے وہ آدمی اس آیت کا انکار بھی کر دیں“..... ہائے ہائے!..... کیا کہنے علم کے؟..... کیا کہنے فہم کے؟..... یعنی چاہے کوئی عالم دین کی خدمت کر رہا ہے..... وہ کچھ حصہ قرآن کا مان لے..... اور کچھ کا انکار کر دے..... پھر بھی اسکو کافر نہیں کہیں گے..... کیونکہ اس نے دین کی خدمت جو کی ہے؟..... یہی معنی ہونا؟..... (نہیں) کھلا خط چھپا ہوا موجود ہے.....

پہلے کچھ بدعات شروع ہوئی تھی..... کہ لمبے چوڑے خطبے..... لمبی چوڑی تقریریں..... مقابلے میں آؤ.....؟ حواری اٹھ گئے..... بادشاہو!..... میدان میں کوئی نہیں آ سکتا؟ علامہ ہوا..... مفکر ہوا؟ بہت بڑا علامہ ہے؟..... بہت بڑا بحر العلوم ہے..... چند دن تو یہ شہرت رہی پھر چند دنوں کے بعد جب علماء میدان میں آئے..... تو پھر ایک..... ایک بچہ دارالعلوم کا..... وہ دکانوں سے پوچھتا پھرتا تھا کہ کہیں سعید بلوچ کو دیکھا ہو؟..... کنوؤں کے قریب سے دارالعلوم کے بچے پوچھتے پھرتے تھے کہ کہیں سعید بلوچ کو دیکھا ہو..... ندارد..... (کسی صاحب نے کہا کہ کما داور جواری میں بھی تلاش کیا) ہاں!..... کما دوں میں تلاش کیا ہو سکتا ہے کما دوں سے مل جائے..... کیونکہ

ایسی نسل کما دوں سے ملتی ہے نا.....؟

لیکن کما دوں میں کوئی نہیں..... جواری میں کوئی نہیں..... جی؟.....
(کوئی نہیں) ایک بات اشارۃ کہوں؟..... (ضرور کہیں)

بندہ پیش کروں گا..... انشاء اللہ جس نے مجھے بتایا ہے (اگر انکار کیا تو) وہ کہتا ہے کہ طالب علمی کے زمانے میں..... جب سکول میں پڑھتے تھے..... تو سعید بلوچ کی ایک عادت خراب تھی..... کہ جو چھوٹے بچے تھے وہ اس عادت سے ڈرتے تھے..... تو کوئی بچہ دوسرے بچے کو ڈرانا چاہتا تو وہ کہتا..... کہ اوئے وہ سعید بلوچ ہے.....؟ یہ وہ نسل..... (واہ) اگر اسکا انکار کیا گیا تو میں بندہ پیش کروں گا..... اور بندہ بھی ککڑھٹے کا..... جھنگ کا نہیں؟..... بندہ ککڑھٹے کا اور ایک نہیں (بلکہ) دو پیش کروں گا..... اور مجمع عام میں پیش کروں گا.....

اس واسطے کہتا ہوں کہ..... نہ کھیڈ پا کہ..... (یعنی نہ نکلے) بڑے بڑے راستہ چھوڑ گئے اہل حق کا..... تو کیا چیز ہے؟..... آج میری وارنگ سمجھ..... کہ آج کے بعد لہجہ بدل لے..... ہم آپکو کچھ نہیں کہتے..... ٹھیک ہے..... لہجہ بدل..... زبان بدل..... تقریر کا انداز بدل..... لیکن اگر زبان و رازی کی تو پھر برداشت بھی نہیں..... ٹھیک ہے..... (جی) یہ جو میں نے باتیں کی ہیں یہ آپکو دل لگی ہیں؟..... (بہت لگی ہیں)

اگر زبان نہ بدلی تو میں (شہر) عبدالحکیم کی داستان برسر عام بیان کروں گا..... فقیر والی کی داستان برسر عام بیان کروں گا..... اور رن (یعنی عورت) کا لے جانا برسر عام بیان کروں گا..... (عوام الناس نے جوش میں کہا کہ ابھی! تو حضرت نے فرمایا) کہ ابھی نہیں! وارنگ ہے.....

توجہ کریں!.....رن کون لے گیا.....بندہ کون تھا.....!.....اور اس کا
 حمایتی کون تھا.....کون نہیں تھا.....؟.....برسر عام بیان کروں گا.....
 میری طرف توجہ رہے!.....نمبر چار.....سکول کی زندگی.....اسکے
 اساتذہ کی زبان سے.....اسکے ساتھیوں کی زبان کیساتھ.....برسر عام بیان
 کروں گا.....اگر زبان بدل گئی.....تو یہ خفیہ راز حق نواز کے سینہ تک محفوظ
 رہیں گے.....اور اگر زبان نہ بدلی تو یہ کبیر والہ کے چوک.....چوک اور چپہ
چپہ پہ چسپاں کر دوں گا.....بات ٹھیک ہے یا نہیں؟.....(ٹھیک ہے
) ابھی تو میں نے نرمی کی ہے کہ چلو ایک آدمی کی خفیہ بات ہے.....خفیہ رہنے
 دیں.....اللہ جانے.....تے وہ جانے.....

لیکن! اگر اخلاق والی زبان کیساتھ.....نہ باز آیا تو؟.....پھر مجھے
 کہنا پڑے گا

توجہ کریں!.....ساتھ اگلی بات بھی کہتا ہوں.....کہ تجھے اگر حق
 نواز کا ریکارڈ ملتا ہے تو.....تو بھی بیان کر لے.....(واہ.....واہ) یہ باتیں
 ذہن میں رہیں؟ اتنا آپ کو یقین ہو گیا کہ گستاخ رسول ہے؟ (ہو گیا یقین)
 پتروزی کی پانچویں گستاخی

توجہ کریں.....تقریر کا ایک اور اقتباس سن؟.....

”کہ میرے ساتھ چلو.....نبی کے روضے پر چلتے ہیں
نبی کی قبر کھودتے ہیں.....تو میں نبی کو چوندی مارتا ہوں.....تو دیکھتے ہیں
 کہ زندہ ہے تو کوئی تو جسم کا پلٹا.....یعنی کوئی پہلو تو بدلیں گے نا؟“.....
 (استغفر اللہ) خالما!.....پیغمبر تیری چوندی واسطے رہ گیا ہے؟.....گندی نسل
کائنات کا دھڑکا.....کائنات کی چھانٹی ہوئی ذریت.....پیغمبر ﷺ تیری

چوندی واسطے رہ گیا ہے؟.....

پیغمبر اتنا عظیم مقام رکھتا ہے..... کافر صحابی سے پوچھتا ہے کہ تیرا کیا خیال ہے..... تجھے بچاؤں..... یا تیرے پیغمبر کو تلوار مار دوں..... نبی ﷺ کا صحابی کہتا ہے..... کہ تو تلوار کی بات کرتا ہے..... میں تو یہ بھی برداشت نہیں کرتا کہ میرے نبی ﷺ کے پاؤں میں کاٹنا لگ جائے..... بائے ہائے!..... یہ نبی سے محبت کی زبان ہے..... کہو! یہ نبی ﷺ سے محبت کی زبان ہے..... (محبت کی زبان).....

یہ کہتا ہے کہ میں نبی ﷺ کو چوندی مارتا ہوں..... قبر کھود کر چوندی ماریں..... نعوذ باللہ..... پھر دیکھیں!..... شرم نہیں آئی تجھے یہ زبان استعمال کرتے ہوئے..... حیا نہیں آیا تجھے زبان استعمال کرتے ہوئے..... اب چوندی پر نوبت آگئی ہے؟..... یہ تو کلمہ پڑھ رہا ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ؟

چتر وڑی کی بزدلی کا منظر.....!

توجہ! پھر جرأت دیکھ اسکی؟..... ڈیرہ اسماعیل خان میں مناظرہ ہوا..... اسکو بھی دعوت دی گئی آپکے اس رضا کار (یعنی حق نواز) کو بھی بلایا گیا..... مولانا یوسف رحمانیؒ کو بھی دعوت دی گئی..... مولانا عبدالعزیز شجاع آبادی کو دعوت دی گئی..... ہم سب پہنچ گئے..... (لیکن) علامہ کے ایک چھوٹی سے چٹ گئی..... کہ میں تو پہلے اہل بدعت والوں سے بحث کروں گا لا الہ الا اللہ پر..... یہ چٹ لکھ کر بھیجی.....

جو لینے گیا اس نے کہا کہ بحث تو مناظرے کے میدان میں ہوتی ہے..... تو بیٹھا ہے کیر والہ میں..... چل تو سہی! اسی پر بحث کر لینا..... سمجھ رہے

رہو؟..... کہتا ہے کہ پہلے تو چٹ لے جا اور ان سے لکھوا کر لے آ..... انہوں نے کہا ظالما!..... وہیں لکھوالینا..... ایسے بھی کبھی ہوا ہے کہ دوسرا طبقہ میدان میں کھڑا ہے اور تیسری چٹ تین سو میل کے فاصلے سے لے کر جاؤں؟..... وہاں جا کر بات کریں گے..... دن طے ہو گیا ہے..... تاریخ متعین ہو گئی ہے..... فریق ثانی میدان میں آچکا ہے..... تو چل وہاں جا کر بات کریں.....؟..... اس نے کبیر والہ سے قدم نہیں اٹھایا..... اور میں آج بھی پیش گوئی کرتا ہوں..... کہ محض لمبے خطبے پڑھتا ہے..... میدان میں آنے کی جرأت نہیں رکھتا.....!

چتر وڑی کو مناظرے کا چیلنج.....!

توجہ کریں! چلو ایک اور بات کہتا ہوں..... آپ میرے ساتھ وعدہ کرتے ہیں؟..... پکا وعدہ! انشا اللہ..... وعدہ میں آپ سے یہ لیتا ہوں کہ میں جیسے کہوں ویسے کرنا ہے؟..... بیشک!..... پکے ہو! انشا اللہ..... میں کسی کے متعلق کہوں کہ اسکا گریبان پکڑنا ہے تو پکڑنا ہے اگر نہ کہوں تو نہیں پکڑنا..... وعدہ پکا ہو گیا..... (بیشک) اب اگلی بات سنو! اگر احمد سعید کا کوئی حواری بیٹھا ہے..... تو میں قرآن کا ذمہ دیکر کہتا ہوں کہ پورے جلسہ میں سے..... نہ کوئی بولے گا..... نہ کوئی ہاتھ لگائے گا..... میں ابھی دعوت دیتا ہوں..... سٹیج پر آ..... اور یہیں بات ختم کر دیں؟..... توجہ کریں! اگر تو یہاں نہیں آتا..... تو اپنی مسجد کا لوڈ سپیکر کھول کر اعلان کر..... کہ میں وہاں نہیں آتا..... تو میں حیرت کی طرف آتا ہوں..... (واہ) تو چونکہ ڈرا ہوا ہے..... کہ (عوام) مجھے مارتی ہے..... تب میں نے پبلک کیطرف سے ضمانت دی ہے..... کہ انگلی بھی کوئی نہیں لگائے گا.....

میں تجھ سے ضمانت بھی نہیں لیتا..... تو اپنی ساری طاقت جمع کر لے
..... صرف اجازت دے کہ میں تیری طرف آواں.....؟ ٹھیک ہے..... کوئی
حواری اسکا بیٹھا ہے تو فوراً جا کر..... اسکو میرا پیغام دے..... کوئی میری آواز
کو سن رہا ہے..... تو لوڈ پیلر کھول کر میرا جواب دے..... اگر اس نے آج
جواب نہ دیا..... (بلکہ) میرے جانے کے بعد جواب دیا تو بزدلی ہوگی
..... (یشک) ٹھیک کہا یا غلط؟..... (ٹھیک کہا) بات ختم ہونی چاہیے (جی) دشمن
پنگیر!..... گستاخ رسول قطعاً قابل برداشت نہیں.....

توجہ کریں..... بات کو ختم کریں..... بَلْ اَحْيَاء..... ہے ذہن میں؟

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ اَمْوَاتٌ..... بل احياء.....

شہداء زندہ ہیں یا کوئی نہیں؟..... (زندہ ہیں)..... اَنُكْ مَيِّتٌ وَاَنَّهُمْ
مَيِّتُونَ..... معنی کیا؟..... نبوت کو موت اور..... عام لوگوں کی موت اور؟.....

قاسم العلوم والخیرات محمد قاسم نانوتویؒ کہتے ہیں..... اگر نبی کی موت
اور غیر نبی کی موت ایک جیسی ہوتی؟..... تو خالق..... لفظ موت دو دفعہ
استعمال نہ کرتا..... ایک ہی مرتبہ کافی تھا..... یعنی..... اَنُكْ وَهَمْ مَيِّتُونَ
لیکن جب لفظ دو مرتبہ آیا ہے تو معلوم ہوا..... کہ نبی کی موت الگ ہے..... اور

عام مردوں کی موت الگ ہے..... اور کیوں الگ نہ ہو؟

اگر شہید زندہ ہے تو پنگیرؒ بدرجہ اعلیٰ زندہ ہے.....

نبی ﷺ کی جوتی اٹھانے والا..... نبی کے قدموں میں بیٹھنے والا.....

نبی کے پیچھے چلنے والا..... نبی کے اشارے پر جان نچھاور کرنے والا.....

بدر میں کٹ جاتا ہے تو خالق..... کہتا ہے کہ مردہ نہ کہو..... زندہ ہے.....

احد میں کٹ جاتا ہے تو خالق..... کہتا ہے کہ مردہ نہ کہو..... زندہ ہے.....

کر بلا میں کٹ جاتا ہے تو خالق کہتا ہے کہ مردہ نہ کہو زندہ ہے۔

اویں! جسکا نوکر زندہ ہے تو وہ آقا ﷺ کیسے مردہ ہے.....؟

اویں نہیں سمجھ آئی؟ جسکا خادم زندہ ہے وہ مخدوم کیسے مردہ ہے.....؟

جسکا مقتدی زندہ ہے وہ امام کیسے مردہ ہے.....؟

جس کی جوتیوں میں بیٹھ کر شہادت کا درجہ ملا ہے تو وہ آقا ﷺ کیسے مردہ ہے.....؟

جس کے قدموں میں رہ کر مرتبہ ملا ہے وہ آقا کیسے مردہ ہے.....؟

جس کے قدموں میں بیٹھ کر شہادت کی موت ملی ہے مراتب میر آئے تو وہ آقا کیسے مردہ ہو سکتا ہے.....؟

اگر شہید زندہ ہے تو بغیر بدرجہ اعلیٰ زندہ ہے (پیشک)

آپ کا ایمان ہے یا کوئی نہیں؟ اونچی آواز سے! (ایمان ہے) پختہ عقیدہ ہے؟ (پختہ)

محمد رسول اللہ ﷺ کے قدموں میں بیٹھنے والا مقام پا گیا.....

قدموں میں بیٹھنے والا مراتب پا گیا اپنے عمومی مشن پر بات کرتا چلوں! اس کے کہے بغیر رہ نہیں سکتا.....

توجہ کریں! آقا دو عالم ﷺ کی قدموں میں بیٹھنے کیساتھ مراتب

مل گئے درجات مل گئے اور درجات کیسے ملے؟ درجات ایسے

ملے کہ نظر بدل گئی کان بدل گئے حواس بدل گئے قدم بدل

گئے شعور بدل گیا اگر شعور پہلے برائی سوچتا تھا آج برائی نہیں

سوچتا.....

اگر کان پہلے برائی سنتے تھے تو آج برائی نہیں سنتے.....

زبان پہلے برائی کہتی تھی..... تو آج برائی نہیں کہتی.....

نظر پہلے برائی پر اٹھتی تھی..... تو آج برائی پہ نہیں اٹھتی.....

نظر اس حد تک بدل دی گئی..... اس حد تک اسکو شرمیلا بنا دیا گیا ہے..... کہ

کائنات میں اس جیسا شرم پیش نہیں کیا جاسکتا.....

شہادت حضرت عثمانؓ پر خراج تحسین.....

سراہ..... عرض کرتا چلوں..... اس مظلوم کی خدمت میں نذرانہ

عقیدت پیش کرتا چلوں.....!

جس کی شہادت ۱۸ ذوالحجہ کو واقعہ ہوئی ہے..... اور آج ۱۸ کی

رات ہے اس مدینے کے امام کو خراج عقیدت پیش کروں..... اسکو نذرانہ

عقیدت پیش کروں..... اس امام کے شہادت کے واقع کو سراہ عرض

کردوں..... تفصیل پھر سہی.....!

وہ عثمانؓ..... جسکو مدینہ میں شہید کر دیا گیا ہے.....

وہ امام..... جسکو مدینہ میں ذبح کر دیا گیا ہے.....

وہ مظلوم..... جسکا چالیس دن پانی بند رکھا گیا ہے.....

وہ مظلوم..... جس نے پیاس قرآن پڑھ کے بجھائی (ختم کی) ہے

وہ مظلوم..... جس کے ہاتھ کو نبوت ﷺ نے اپنا ہاتھ قرار دیا ہے.....

وہ مظلوم..... جو کو پیغمبر ﷺ فرماتے ہیں..... عثمان! اگر میری چالیس

بیٹیاں ہوتیں..... تو یکے بعد دیگرے تیرے نکاح میں دے دیتا.....

وہ عثمانؓ..... جس نے مسجد نبوی کی جگہ خرید کر وقف کر دی ہے.....

وہ عثمانؓ..... جس نے بیٹھا کنواں خرید کر وقف کیا ہے.....

وہ عثمانؓ..... کتنا حیا رکھتا ہے..... کہ نبوت بے تکلف اپنے

مکان میں آرام فرما ہے..... سامنے سے ایک مقدس شخصیت دہلیز سے قدم اندر رکھتی ہے..... نبوتِ عجلت سے اٹھ کر بیٹھ گئی.....

پنڈلی کا کپڑا درست کر لیا..... صدیقہ کائنات ام المومنینؑ.....
کائنات کے تمام مومنوں کی امیؑ..... وہ سوال کرتی ہیں..... آقا ﷺ اتنی
عجلت کیوں؟..... اتنی تیزی کیسا تھ پنڈلی پر کپڑا (درست) کس واسطے؟.....
آقا ﷺ فرماتے ہیں!..... اے عائشہؓ دیکھ نا ذرا..... دروازے پر
کون آ رہا ہے؟..... ہائے! ہائے!..... عائشہؓ دیکھ تو سہی!.....
عائشہؓ نظر تو کر!.....

کون آ رہا ہے؟..... عائشہؓ دیکھتی ہے..... فرماتی ہے آقا ﷺ!
عثمان آ رہا ہے..... فرمایا! یہ وہ بندہ ہے جس سے عرش کے فرشتے حیاء کرتے
ہیں میں محمد ﷺ کیوں نہ حیاء کروائے.....

یہ مقام کیسے ملا.....؟ نبوت کی قدموں میں بیٹھنے سے ملا.....

مقام حضرت بلالؓ

توجہ کریں!..... نبوت کے قدموں میں بیٹھنے سے مقام کتنا بلند مل گیا
ہے..... تو کہتا ہے کہ مٹی پڑ گئی ہے..... تیری آواز مٹی سے سنتا کیسے؟..... تو
جب رب سنا نا چاہے..... تو سنتا ہے.....

نبوت بہشت میں چل رہی ہے..... بلالؓ کے کی گلیوں میں چل رہا
ہے.....؟ جو توں کی آواز سنائی گئی..... کس نے سنوائی؟..... اللہ نے آواز
اٹھائی..... اور اٹھا کر نبوت کے گوش مبارک تک پہنچا دی..... مکہ کی گلیوں میں
چلتا ہے..... اور نبوت بہشت میں چلتی ہے..... بلالؓ کے جو توں کی آہٹ آ گئی
..... سوال ہوا.....!..... اس جنت میں میرے ساتھ اور کون چل رہا ہے.....

جبریل علیہ السلام فرماتے ہیں آقا ﷺ! کوئی نہیں آواز کیسی ہے.....؟

جواب ملا..... بلال کے کی گلیوں میں چل رہا ہے.....

ہائے ہائے!..... یہ کے کی گلیوں میں چلے تو جوتوں کی آواز بہشت میں آئے یہ مقام نبوت کے قدموں میں بیٹھنے سے مل گیا مل گیا یا نہیں؟..... (مل گیا)

نبی ﷺ کی جوتی جوڑنے سے..... مرتبہ مل گیا.....
پیغمبر ﷺ کے نعلین جوڑنے کیساتھ..... مرتبہ مل گیا.....
پیغمبر ﷺ کے وضو کے پانی کو جسم پر لگانے سے..... مرتبہ مل گیا.....
پیغمبر ﷺ کا لعاب دھن نکل جانے سے..... مرتبہ مل گیا.....
اے گستاخ پیغمبر ﷺ..... زبان روک ورنہ گڈی سے کھینچ لوں

گا.....

اوئے!..... جس کیساتھ دنیا عروج ثریا پر پہنچ گئی..... تو اسکے بارے میں بکتا ہے..... (یعنی بکواس کرتا ہے) کہ اسکو چوندی مارتا ہوں..... (لعنت بیٹھار)
کیا نبی ﷺ کے قدموں میں بیٹھنے سے مرتبہ نہیں ملا؟..... (ملا ہے)
بلالؓ نے..... مرتبہ نہیں پایا؟..... (بہت پایا ہے)
ابوبکرؓ نے..... مرتبہ نہیں حاصل کیا؟..... (بڑا حاصل کیا)
عثمانؓ نے..... مقام نہیں حاصل کیا؟..... (بہت کیا ہے)
علی الرضیؓ..... نے مرتبہ حاصل نہیں کیا؟..... (بہت کیا ہے)
جس کے قدموں سے یہ مرتبہ ملے وہ خود آقا زندہ نہیں؟
جس کے قدموں میں بیٹھنے سے اتنے بڑے مراتب مل گئے.....

جس کے قدموں میں بیٹھنے سے شہادت مل گئی.....

جس کی خدمت کرنے سے..... جس کا کلمہ پڑھنے سے..... اگر کسی نے

جان دی ہے تو خالق فرماتا ہے..... کہ تُو نے دیکھا ہے کہ زبان کٹ گئی..... تو نے دیکھا ہے کہ سر کٹ گیا ہے..... پر ہے زندہ.....

تُو نے دیکھا ہے کہ ہاتھ کٹ گئے ہیں..... پر ہے زندہ.....

تُو نے دیکھا ہے کہ جنازہ پڑھا جا رہا ہے..... پر ہے زندہ.....

تُو نے دیکھا ہے کہ قبر میں اتارا جا رہا ہے..... پر ہے زندہ.....

تو کہتا ہے کہ ادھر مٹی ڈالی جا رہی ہے..... پر ہے زندہ.....

تو نہیں سمجھتا..... ہے تے زندہ!..... میں جو کہتا ہوں.....

کچھ سمجھ گئے ہو.....؟..... (جی سمجھ گئے)

جس کے قدموں میں بیٹھنے سے یہ مرتبہ ملا..... وہ خود آقا ﷺ زندہ

نہیں ہے؟..... (زندہ ہے).....

زندگی کیسی؟..... آقا ﷺ پر موت آتی..... موت کے بعد خالق نے

زندگی عطا فرمائی ہے..... یہ قرآن کے خلاف ہے؟..... (نہیں)

قرآن سے ایک آیت دکھائیں.....؟

قرآن کی ایک آیت دیکھا..... جس آیت میں لکھا ہوا

ہو..... کہ نبی پر جو موت آئی ہے اور وہ موت رہنی ہے..... اور قیامت سے

پہلے کسی قسم کی کوئی زندگی نہیں ملنی.....؟ صرف ایک آیت دکھا.....؟

توجہ کریں!..... ایسی آیت نہیں پڑھنے دوں گا..... ویسے پڑھ، لاکھ

مرتبہ پڑھ..... قرآن ہے! ثواب کی غرض سے پڑھ..... لیکن غلط نظر یہ کیسا تھ

نہیں پڑھنے دوں گا..... کہ جس آیت میں اطلاق ہو کہ اللہ کے سوا جس کی

پو جا کرتے ہو..... اَمَوَاتٌ غَيْرٌ اَحْيَاءُ..... اور..... وَهَمَّ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ.....
یہ نہیں پڑھنے دوں گا؟..... کیوں!..... اس واسطے کہ لوگ ملائکہ کی
بھی پو جا کرتے ہیں..... لیکن وہ زندہ ہیں..... ان پر بھی یہ آیت فٹ نہیں
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بھی لوگ پو جا کرتے ہیں..... پر وہ زندہ ہیں.....

اسلئے اموات غیر احياء..... اور..... وهم عن دعائهم غافلون.....
یہ انکے لئے بھی فٹ نہیں آتی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی مسلم!..... اس
واسطے بھی یہ آیت نہیں پڑھی جاسکتی..... ملائکہ کی زندگی بھی مسلم..... اس
واسطے بھی یہ آیت نہیں پڑھی جاسکتی..... حضرت خضر علیہ السلام کی بھی زندگی
ہے..... (بعض کی نزدیک)..... اس واسطے بھی یہ آیت نہیں پڑھی جاسکتی.....
کوئی ایسی آیت پڑھ..... جس آیت میں عموم نہ ہو..... اطلاق نہ
ہو..... کہ جس کے اندر کسی طریقہ سے تخفیف کی جاسکتی ہو؟.....

ایک مخصوص آیت لے آ..... جس کے اندر وضاحت ہو..... کہ نبی مر گئے.....
مرے رہے گئے..... اور قیامت سے پہلی کسی قسم کی زندگی نہیں.....؟
ایک آیت پڑھ!..... ہاتھ چھوڑ! میں تو تیرے پاؤں چوم لوں گا.....
بات ذہن میں اتری ہے؟..... (اتری ہے)

اَمَوَاتٌ غَيْرٌ اَحْيَاءُ (الح).....! پر روشنی

اموات غیر احياء..... اور..... وهم عن دعائهم غافلون.....
یہ آیت پڑھی جاتی ہے یا نہیں؟..... (پڑھی جاتی ہے)
حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پہ زندہ ہیں؟..... (زندہ ہیں) تو
عیسائی پو جا کرتے ہیں یا نہیں؟..... (کرتے ہیں) عیسائی!..... پکارتے ہیں یا
نہیں؟..... (پکارتے ہیں)

تو پھر جو پکارتے ہیں تو کیا! اس آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام آتے ہیں؟ (نہیں)

اس آیت میں مشرکین کے ایک مخصوص ٹولے کا تذکرہ ہے انکے عقائد کا رد ہے دوسری بعض آیات میں بعض دوسرے مشرکین کا رد ہے کئی قسم کے فرقے اس وقت بھی موجود تھے یہودیت کا نظریہ الگ تھا عیسائیت کا عکس نظر الگ تھا مشرکین مکہ کا نظریہ الگ تھا مجوسیوں کا نظریہ الگ تھا پھر مشرکین میں کئی ٹولے تھے انکی نظریات عقائد الگ، الگ تھے

اللہ رب العالمین نے قرآن کے مختلف مقامات میں مشرکین کا رد الگ الگ انداز سے پیش کیا ہے کسی جگہ مشرکین کے خاص (فرقے) ٹولے کی تردید ہے دوسری جگہ دوسرے ٹولے کی تردید ہے اس طرح ایک آیت پڑھ کر اس کو علی الاطلاق ہر ایک پر فٹ کس طرح کرتا ہے؟ بات ذہن میں آگئی؟ (آگئی)

ولا تقولوا لمن يقتل فی سبیل اللہ اموات بل احياء

شہداء زندہ ہیں؟ (ہیں) آپ کا عقیدہ ہے؟ (عقیدہ ہے) زندگی کیسے ملی؟ نبی ﷺ کے قدموں میں بیٹھ کر جس کے قدموں میں بیٹھ کر زندگی ملتی ہے وہ خود آقا زندہ نہیں؟ (زندہ ہیں) میں اس عقیدے پر کیوں ہوں؟

توجہ کریں! میں اس عقیدے پر کیوں ہوں! میں اس نظریے پر کیوں ہوں اس عقیدے پہ کہ نبی مبارک اپنی قبر میں زندہ ہیں اس پر اس واسطے آیا ہوں کہ اس عقیدے کی تائید اہلسنت کرتی ہے

اس عقیدے کی تائید..... پیغمبر ﷺ کے ارشادات کرتے ہیں.....

اس عقیدے کی تائید..... چودہ سو سال کی امت کرتی ہے.....

اور خصوصیت سے اس نظریہ کی تائید..... ملت اسلامیہ کے ان علماء نے کی ہے..... کہ جن علماء کے علم، تفقہ، تقویٰ، پرہیزگاری میں شبہ کوئی نہیں.....

جن کی جرأت..... اور ایمانی جذبے کے اندر..... شبہ کوئی نہیں.....

توجہ کریں!..... اختصار کیساتھ تذکرہ کر دوں!.....

کہ جن علماء نے اس نظریہ پر دستخط کئے ہیں..... اس

عقیدے کو اپنایا ہے..... اور چودہ سو سال کی امت کے اقتداء میں اپنایا ہے

میری مراد اس گروہ سے..... گروہ علماء اہلسنت علماء دیوبند ہیں.....

ذرا جرأت کا اندازہ لگا.....! تجھے پتہ چل جائے گا کہ وہ لوگ..... کسی سے

ڈر کر نہیں..... کسی سے کسی لالچ کے تحت نہیں..... نہ لالچ کے تحت نظریہ اپنایا

ہے..... نہ کسی سے ڈر کر نظریہ اپنایا ہے..... نہ وہ خوف کھاتے تھے.....

توجہ کریں تاکہ بات تیرے دل و دماغ میں اتر جائے!.....

کہ کتنے بڑے جری اور کتنے بڑے صاحب تقویٰ..... کتنے بڑے

پرہیزگار علماء تھے..... جو اس نظریہ پر قائم تھے.....

میں مثال کے طور پر عرض کرتا ہوں..... کہ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو

لے لیں..... جس نے قرآن کا ترجمہ کیا..... ہاتھ گٹیوں سے توڑ دیئے گئے.....

اس جرم میں کہ قرآن کا ترجمہ کر کے لوگوں کو عقائد سے آگاہ کر دیا ہے

شاہ عبدالعزیزؒ کی جرأت و صداقت پر واقعہ.....!

اور حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی..... کہ جس کا

تقویٰ اور پرہیزگاری کا یہ عالم ہے..... جس کی صداقت اور دیانت کی اتنی و زنی دلیل ہے..... کہ ایک پادری چوک میں کھڑے ہو کر بکواس کرتا ہے.....

کہتا ہے مسلمانو!..... اگر تم سچے ہو تو اپنا قرآن آگ میں ڈالو..... میں انجیل آگ میں ڈالتا ہوں..... دیکھتے ہیں!..... کہ جس کی کتاب جل گئی..... وہ جھوٹا..... اور جس کی کتاب بچ گئی وہ سچا..... یہ ہی بات جب مسلمانوں تک پہنچی..... تو مسلمان تڑپ گئے..... ششدر رہ گئے..... کہ کیا کریں؟..... کیا جواب دیں؟..... بات اڑتی..... اڑتی شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچ گئی..... آخری وقت..... نظر کمزور ہو گئی تھی..... اکیلے چل نہیں سکتے..... اپنے ایک عزیز کا بازو پکڑا..... چوک پر تشریف لے آئے..... پادری لگا رہا ہے!..... (شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ) نے اسکو کہا کہ بات ایسے نہیں بنتی..... کہ میں اپنی مقدس کتاب آگ میں ڈالوں..... اور تو اپنی کتاب آگ میں ڈالے..... کتابیں ڈالنے کا کیا معنی.....؟

یہ تو جذبات بھی قبول نہیں کرتے..... ایسے کیوں نہ کریں کہ آگ جلائیں..... تو بھی آگ میں آ..... میں بھی آگ میں آتا ہوں.....

جو جل جائے وہ جھوٹا!..... اور جو بچ جائے وہ سچا.....

تاریخ ہند!..... پڑھ کے دیکھ کہ پادری میدان چھوڑ کر بھاگ گیا..... صداقت ہے یا نہیں؟..... (صداقت ہے.....)

یہ شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ مشرک ہے؟..... (نہیں) یہ بے ایمان ہے؟..... (نہیں) اسکو قرآن سمجھ نہیں آیا؟..... (آیا ہے)

کیا چتر و ڈھک کے چراغ بالے کو سمجھ آیا ہے؟..... (نہیں) (ظلم ہے یا؟.....)

شاہ اسماعیل شہیدؒ کی صداقت پر جھلک

توجہ کریں!..... بالاکوٹ کے پہاڑوں پر پھیل جا..... تصور کر.....
 اور تصورات کی دنیا میں سیر کر لے..... اور بالاکوٹ کے پہاڑوں کے پتھر ذرا
 کُرید..... اور کُرید کے دیکھ..... بالاکوٹ کی ایک..... ایک کنکری آج بھی شاہ
 اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کی داستان بیان کرتی ہے..... آج بھی شاہ اسماعیل
 شہید رحمۃ اللہ علیہ کے سچے لہو کی صداقت کی دلیل اور ثبوت بن کر آتی ہے.....
 آج بھی بالاکوٹ کے پہاڑوں کا ایک..... ایک ذرہ شاہ اسماعیل
 کی شہادت پر شاہد ہے..... آج بھی بالاکوٹ کے ذرات شاہ اسماعیل رحمۃ
 اللہ علیہ کی صداقت پیش کرتے ہیں..... بلکہ میں اگر ایسے کہوں..... کہ اگر میں
 بالاکوٹ کی وادیوں کو گریڈ لوں..... تو ایک..... ایک ذرہ زبان حال سے
 پکارتا ہے کہ

..... جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا..... وہ شان سلامت رہتی ہے
 یہ جان تو آنی جانی ہے..... اس جان کی تو کوئی بات نہیں
 ایمان داری سے بتائیں کہ شاہ اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ جھوٹا ہے.....
 (نہیں) یہ مشرک ہے؟ (نہیں) جو ان جیسے اولیاء اللہ کو مشرک کہے..... اس کو
 معاف کر دیں؟..... (نہیں)

حضرت مدنیؒ کا اعلان حق.....!

آگے شیخ العرب اور شیخ العجم کا تذکرہ کرتا چلوں.....

کس طرح جرأت کیساتھ میدان میں آیا ہے..... کہا!
 انگریز کی فوج میں بھرتی ہونا حرام..... گرفتاری ہوگی..... عدالت میں آگئے
 اہل حق ہونے کی علامت یہ ہے کہ جو بات زبان سے کہیں گے اور

وہ جی ہو تو پھر بیٹے نہیں.....

جج پوچھتا ہے؟!..... حسین احمد تو نے کہا ہے کہ انگریز میں بھرتی ہونا

حرام ہے.....؟

قربان جاؤں!..... اٹھارہ برس بنی علیہ السلام کے روضے کے سائے تلے
حدیث رسول پڑھانے والا انسان..... وہ کہتا ہے کہ آکھیا..... کیا ہوتا ہے میں
تو کہتا ہوں..... اور کہتا رہوں گا..... عدالت کہتی ہے کہ سزائے موت..... تو
شیخ العرب نے کفن نکال کر پھیلا دیا عدالت میں..... کہ سچ کہنے کا یہی صلہ
(بدلہ) ہے..... کہ سزائے موت سنا دی جائے..... تو قاسم نافو تو ی رحمۃ اللہ
علیہ کا روحانی بیٹا..... دارالعلوم دیوبند سے کفن لے کر آیا ہے..... اور یہ فیصلہ
کر کے میدان میں آیا ہے..... کہ

اس دنیا میں وہی تو ٹھکانے ہیں آزاد منش انسانوں کے

یا تخت جگہ آزادی کی یا تختہ مقام آزادی کا

اور سچے لوگ واقع مخلص بھی حد درجہ تک ہوتے ہیں.....

حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کا تقویٰ!.....!

شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ مالٹا کی جیل میں..... قید و بند کی
صعوبتیں برداشت کرتا ہے..... انگریز!..... سر یا گرم کر کے شیخ الہند رحمۃ اللہ
علیہ کے وجود کو داغ دیتا ہے..... شیخ الہند حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کو حکم دیتے
ہیں..... کہ میری زندگی میں یہ واقعہ مت بیان کیا جائے..... حضرت مدنی رحمۃ
اللہ علیہ نے فرمایا!..... کیوں؟..... فرمایا کہ عین ممکن ہے میں تکبر میں آ جاؤں
..... عین ممکن ہے انانیت آ جائے..... غرور آ جائے..... کہ محمود الحسن بڑا تو
بہادر ہے..... بہت بڑا مجاہد ہے..... اتنی مصیبت برداشت کرنے کے باوجود

بھی سچ پہ قائم ہے..... شاید میرے دل میں بات آجائے؟..... لہذا میری زندگی میں اس واقعہ کو بیان نہ کیا جائے.....

اتنے بڑے مخلص لوگ یہ مشرک تھے؟..... (نہیں) یہ مخلص لوگ بے ایمان تھے؟..... (نہیں) ساری زندگی قرآن و سنت کا درس دینے والوں کو آج تیرے پڑوس میں گدڑ، خنزیر، مشرک، کافر (وغیرہ) کہا جائے..... میں حیران ہوں!..... کہ تحصیل کیر والہ کی انتظامیہ اس زبان سے کیوں نا آشنا ہے.....؟ وہ اس زبان کو لگام کیوں نہیں دیتی..... وہ اس فتنے کا دروازہ بند کیوں نہیں کرتی؟..... لہذا میں پھر کہنا چاہتا ہوں کہ آج کے بعد یہ زبان بدل جانی چاہئے.....

انشاء اللہ..... ثم انشاء اللہ..... اگر میرے رب نے چاہا تو زبان بدل جائے گی..... بڑے..... بڑے پوپ بدل گئے..... اور بڑے بڑے پوپ لرز گئے..... یہ تو بیچارہ شئی ہی کوئی نہیں..... یہ تو طاقت ہی نہیں..... اسمیں تو جرأت ہی نہیں..... یہ تو درخواستیں لیکر پھر رہی ہے..... مجھے بچاؤ..... مجھے بچاؤ؟..... کیا معنی بچاؤ! بچائے اللہ.....

جودن موت کا..... پتہ..... لکھا ہے وہ نل نہیں سکتا..... (بیشک)

جودن لکھا نہیں وہ آنہیں سکتا..... ڈرتا کیوں ہے؟.....

اگر موحد ہے تو یہ لہجہ اختیار کر..... درخواست بازی کیوں؟.....

کبھی دشمن صدیق رضی اللہ عنہ کے خلاف بھی درخواست دی ہے؟.....

اوئے!..... کبھی قبر کے پجاری کے خلاف بھی تو نے درخواست دی ہے؟.....

کبھی گائے کے پجاری کے خلاف بھی درخواست دی ہے؟.....

کہ یہ تقریر نہ ہو؟..... تجھے درخواست تب یاد آئی جب تو نے سمجھا ہے کہ آج

اہل حق کا غلبہ ہے.....

لیکن میں کہنا چاہتا ہوں کہ آج اگر تحصیل کی انتظامیہ اجازت نہ بھی دیتی..... تو باقی علماء کی تو مرضی؟ (لیکن) حق نواز بغیر اجازت جلسہ کرتا.....
اب میں دارالعلوم کی ایک طالب علم کی ڈیوٹی لگاتا ہوں کہ آئندہ جمعہ کی تقریر ریکارڈ کرنی ہے..... اگر زبان بدلی ہوئی نہ ہوئی تو مجھے اطلاع کر پھر کھلی کھید کھیتے ہیں..... تو بین نبوت زیادہ دیر برداشت نہیں کی جاسکتی.....
زیادہ دیر تبرا..... دجل..... فریب..... بے حیائی..... بد فطرتی..... بد تمیزی.....
زیادہ دیر نہیں برداشت کی جاسکتی.....

نبوت کی محبت مسلمان کے ایمان کی جز ہے..... یا نہیں؟..... (جز ہے)
نبی ﷺ قبر میں زندہ یا مردہ؟..... (زندہ ہے)

چودہ سو سال کی امت کا عقیدہ یہی ہے.....

پوری امت کا عقیدہ نبی ﷺ قبر میں زندہ.....!

حضرت امام ابوحنیفہؒ..... کا عقیدہ..... نبی ﷺ قبر میں زندہ
حضرت امام شافعیؒ..... کا عقیدہ..... نبی ﷺ قبر میں زندہ
حضرت امام مالکؒ..... کا عقیدہ..... نبی ﷺ قبر میں زندہ
حضرت امام احمد بن حنبلؒ..... کا عقیدہ..... نبی ﷺ قبر میں زندہ
حضرت علامہ ابن تیمیہؒ..... کا عقیدہ..... نبی ﷺ قبر میں زندہ
حضرت علامہ ابن قیمؒ..... کا عقیدہ..... نبی ﷺ قبر میں زندہ
حضرت امام بخاریؒ..... کا عقیدہ..... نبی ﷺ قبر میں زندہ
حضرت امام مسلمؒ..... کا عقیدہ..... نبی ﷺ قبر میں زندہ
حضرت امام ترمذیؒ..... کا عقیدہ..... نبی ﷺ قبر میں زندہ

حضرت علامہ سیوطیؒ کا عقیدہ نبی ﷺ قبر میں زندہ
 حضرت علی ہجویریؒ کا عقیدہ نبی ﷺ قبر میں زندہ
 حضرت سلطان باہوؒ کا عقیدہ نبی ﷺ قبر میں زندہ
 حضرت مجدد الف ثانیؒ کا عقیدہ نبی ﷺ قبر میں زندہ
 حضرت شاہ ولی اللہؒ کا عقیدہ نبی ﷺ قبر میں زندہ
 حضرت شاہ اسماعیلؒ کا عقیدہ نبی ﷺ قبر میں زندہ
 حضرت عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کا عقیدہ نبی ﷺ قبر میں زندہ
 حضرت قاسم نانوتویؒ کا عقیدہ نبی ﷺ قبر میں زندہ
 حضرت حسین احمد مدنیؒ کا عقیدہ نبی ﷺ قبر میں زندہ
 چودہ سو سال کی امت کا عقیدہ کہ نبی ﷺ قبر میں زندہ اسی
 عقیدے پہ قائم رہو اور اسی عقیدے پر موت آئے۔

اللہ مجھے اور آپکو اسی عقیدے پہ قائم اور دائم رہنے کی توفیق بخشے

(آمین)

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین